

بفضل قادیان - رجب ذی القعدہ ۱۳۵۵ھ
 خدمت غائب مرزا محمد شفیع صاحب
 دارالعلوم - چھتہ بازار - لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِنَّ الْقَمَلَ بِيَدِ اللّٰهِ
 يُوَقِّتُ تَيَّجِهْ مَنْ يَشَاءُ
 عَسَمَ اَنْ يَنْقُضَ
 مَا لَمْ يَشَأْ مَعْمُودًا

THE ALFAZL QADIAN

الفتاویٰ قادیان

جماعت احمدیہ کا مسکن آرگن جسے (۱۹۱۳ء میں) حضرت مرزا بشیر الدین صاحب مدظلہ العالی نے تاسیس کیا۔
 صدر دفتر: قادیان، پنجاب، ہندوستان۔

نمبر ۱۰۲ مورخہ ۲۹ جون ۱۹۲۰ء یوم جمعہ مطابق ۱۰ محرم ۱۳۴۰ھ جلد ۱۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

المنشی

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مولوی مطیع الرحمن صاحب ایم۔ اے مبلغ امریکہ ۱۹ جون کو لندن پہنچ گئے ہیں۔ اور عنقریب امریکہ کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔
 جناب مفتی محمد صادق صاحب کلکتہ اور مالدارہ میں لیکچر دیکر ۲۶ جون قادیان واپس تشریف لائے۔ اور ڈھوڑی جلتے والے ہیں۔ ان کی جگہ نظارت خارجہ و نظارت امور عامہ کے ناظر سید زین العابدین دلی اللہ شاہ صاحب ہونگے۔
 سید ولی اللہ شاہ صاحب رخصت سے واپس آگئے ہیں۔
 تحریک چندہ قانس ۱۹۲۰ء میں جاپکی ہے۔
 عنقریب جماعتوں کے پاس پہنچ جائیگی۔

حضرت فلیقہ انبیاء اللہ علیہ السلام کا پیغمبر

کوٹھی نمبر ۱۸ تیرہ مال ڈھوڑی

سیرت نبوی کے متعلق متعلقہ جلسوں کی بیانات کا بیان

ہندو مسلم اتحاد پر خوشگوار اثر

پاکستان کا ذکر نہایت خوبی اور عمدگی سے کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کے لئے تو ذکر حبیب و صل حبیب کا درجہ رکھتا ہی تھا۔ غیر مسلموں کے لئے بھی اس سے پورا پورا لطف حاصل کیا اور نہایت ہر جگہ نہایت معزز اور سرسبز آدرہ غیر مسلم اصحاب زمرن بڑی خوشی سے جلد میں شریک ہوئے۔ بلکہ کئی مقامات پر انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق نہایت مفصلاً تقریریں بھی کیں۔ اور آپ کی بے نظیر خوبیوں کا

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ماتحت حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک کو جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر، ارجون کو لیکر دینے کے متعلق کی تھی۔ بہرنگ میں ان قدر کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ کہ اس کی تفسیریں ملتی بہندوؤں کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک اور بڑے بڑے مشہور شہروں کے ملاوہ قصبوں اور دیہاتوں میں بھی، ارجون کے دنیا کے سب سے بڑے محسن۔ سب سے بڑے خیر خواہ اور سب سے بڑے

اجاب کو چاہیے کہ ۱۶ جون کے جلسوں کی رپورٹیں جلد از جلد رسالہ میں بہ نہایت ضروری ہیں۔ ابھی بہت کم رپورٹیں آئی ہیں۔

کھلے طور پر اعتراض کیا۔ بہت سے مقامات پر نہایت مشہور اور ملک میں بڑا اثر اور رسوخ رکھنے والے غیر مسلم اصحاب نے اس جلسہ کی صدارت کو باعث فخر سمجھا۔ اور نہ صرف نہایت عمدگی کے ساتھ جلسہ کا انتظام کیا۔ بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والا صفات کے متعلق اپنی عقیدت کا بھی اظہار کیا۔

پھر بہت سے مقامات پر انعقاد جلسہ میں دیگر مذاہب کے اصحاب نے ہر طرح کی نہایت قابل قدر امدادی۔ اور کئی جگہ انہوں نے اپنی طرف سے شہرت وغیرہ کی دعوت بھی دی۔ ایسے تمام اصحاب کا ہم اپنی طرف سے اور تمام ان لوگوں کی طرف سے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا ہادی اور سب سے بڑا رفیق و رفیقہ سمجھتے ہیں۔ شکر یہ ادا کرتے اور ان کی فراخ دلی اور رواداری کی تعریف کرتے ہیں۔

ان مبارک جلسوں کے جو اثرات اہل ہند پر ہوئے اور ان سے جو نتائج نکلیں گے۔ ان کی تفصیل دیکھوڑتے ہوئے اس وقت صرف ایک بات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ درود ملک کی نفاذ اور ہندو مسلمانوں کے تعلقات کا پہلا ہے۔ کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کہ ہندوستان کی ترقی اور خوشحالی اہل ہند کے اتحاد اور اتفاق پر منحصر ہے۔ لیکن بدقسمتی سے پچھلے عرصہ سے ہندو مسلمانوں کے تعلقات نہایت کشیدہ ہو رہے ہیں۔ اور اتنی کی تمام ہندو سرسب سے بے نتیجہ ثابت ہو چکی ہیں۔ ایسے میں کون اور افسوسناک حالات میں، ۲۹ جون کے جلسوں نے ہی اہل ملک و ملت کو اس کی ایسی جھلک دکھادی ہے جو نہایت پر امن اور شاندار مستقبل کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ چنانچہ تقریباً ہر جلسہ میں ہندو اور سکھ اصحاب بکثرت شامل ہوئے۔

اور کئی ایک سربراہ آدرہ اور مشہور ہندو لیڈروں نے ۲۹ جون کے جلسوں میں تقریر کرتے ہوئے اس بات کا نہایت کھلے الفاظ میں اعتراف کیا ہے۔ کہ ایسے جلسے ہندو مسلم اتحاد کی بہترین تجویز ہے۔ اور ان کو ہمیشہ کے لئے جاری رکھنا چاہیے۔

یہ منجملہ دیگر بے شمار فوائد کے اس تحریک کا ایک ثمرہ ہے۔ اور اتنا بڑا ثمرہ ہے۔ کہ اہل ہند کی خوشحالی کی بنیاد ہے پھر تمام فرقوں کے مسلمانوں نے اور نہایت معزز اور قابل عزت مسلمانوں نے اس تحریک میں جس خوشی اور سرگرمی سے حصہ لیا ہے۔ وہ بھی بہت ہی خوش کن ہے۔ اور اس سے ثابت ہو گیا ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر کات ایک ایسا نقطہ ہے جس پر تمام مسلمان متحد ہو سکتے ہیں۔ ہم تمام ایسے مسلمانوں کی حسین مذہبی اور عشق رسول کی تعریف کرتے ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں ذکر حبیب کی مجلس میں حصہ لیا۔ اور اس کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔ خدا تعالیٰ انہیں جزا سے نوازے۔ اور اپنے حبیب کے بندے دین و دنیا کے

انعام عطا کرے۔

کچھ لوگوں نے باوجود مسلمان کہلانے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا دعویٰ کرنے کے اس مبارک تحریک میں روڑے لگانے کی بھی کوشش کی ہے۔ اور ایسی حالت میں کی ہے۔ جبکہ غیر مسلم اصحاب ہر طرح اور ہر رنگ میں اس غرض کیلئے امداد دے رہے تھے۔ کہ ان کے سامنے بائی اسلام علیہ السلام کے پاکیزہ حالات بیان کئے جائیں۔ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ نے انہیں ان کے ارادہ فاسد میں سخت ناکام و نامراد رکھا ہے۔ اس لئے اس موقع پر ان کی شرمناک سازشوں اور کوششوں کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں اگر ضرورت سمجھی گئی۔ تو کسی اور وقت ان کو بیان کر دیا جائیگا۔ البتہ اتنا کہدینا ضروری ہے۔ کہ ایسے لوگوں میں سب سے پیش پیش اور سب سے زیادہ سرگرمی دکھانے والے وہ لوگ تھے۔ جو جماعت احمدیہ سے الگ ہو کر لاہور ڈیرے لگا چکے ہیں ان کی طرف سے ایک ایسی تحریک کی مخالفت کی وجہ نہایت آسانی کے ساتھ سمجھی جاسکتی ہے۔ جو حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے کی گئی ہو۔ انہوں نے مخالفت میں ایٹری سے لیکر چوٹی تک زور لگایا۔ مگر سوائے ناکامی اور نامرادی کے ان کے ہاتھ کچھ نہ آیا۔ ان کی شرمناک کوششوں کی تفصیل اگر بیان کی گئی۔ تو ناظرین اسے نہایت عبرت ناک پائینگے۔ پھر حال خدا تعالیٰ نے مخالفت کی پوری مخالفت کے باوجود اس تحریک کو اس قدر کامیابی عطا فرمائی ہے جس کی نظیر ہندوستان کی مذہبی تاریخ میں قطعاً نہیں ملتی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہناخوان

احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ غیر مسلم اصحاب کی تقریریں یا مضامین انہوں نے ۲۹ جون کے جلسہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق پڑھے ہوں۔ جلد سے جلد بیچ دئے جائیں۔ تاکہ ان کی اشاعت کا انتظام کیا جائے۔ قابل اور سربراہ آدرہ غیر مسلم اصحاب کے ایسے مضامین غیر مسلم دنیا کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والا صفات کی طرف متوجہ کرنے آپ کی قدر و منزلت کچھنے اور آپ کے احسانات کا شکر یہ ادا کرنے میں بہت مدد دیں گے۔ احباب اس طرٹ جلد توجہ فرمائیں۔ یہ اعلان حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشاد کے تحت کیا گیا ہے۔

مکتوب بنام ایڈیٹر صاحب "انقلاب" ایک غلطی کی تردید

کرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب انقلاب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کے اخبار ۲۹ جون میں چوہدری افضل حق صاحب کا جو مضمون خلافت پارٹی کے خلاف اعتراضات کا جواب شائع ہوا ہے۔ اس کے ایک حصہ کی بناکتابت کی ایک غلطی پر رکھی گئی ہے۔ جو آپ کے ۲۹ جون کے پرچہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے مضمون میں سرزد ہوئی۔ آپ نے وہ مضمون ۲۹ جون کے مضمون سے لیکر درج کیا تھا۔ اور افضل کا حوالہ بھی دیا تھا۔ مگر افضل کے اس مضمون میں یہ فقرہ حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف درج نہیں ہے۔ کہ "میرے انتخاب کے لئے سات دوڑوں کی ضرورت تھی۔ لیکن کل تیس ممبر میرے ساتھ تھے" اور نہ عبارت کا سیاق و سباق اسے درست قرار دیتا ہے۔ بلکہ اصل میں یہ فقرہ یوں ہے "میرے انتخاب کے لئے سات دوڑوں کی ضرورت تھی۔ لیکن کل تیس ممبر مسلمانوں کے ساتھ تھے" (ملاحظہ ہو افضل ۲۹ جون)

پس چوہدری صاحب موصوفت نے غلط فقرہ کی بنا پر جو کچھ لکھا ہے۔ وہ صحیح نہیں ہے۔ (فاکس رائیٹر افضل)

افضل کا قائم لنڈ نمبر چھب گیا آرڈروں کی تعمیل زور شور سے ہو رہی ہے

قائم لنڈ نمبر کی نسبت جس قدر آرڈرز کے پڑے تھے اور کم آڈیشن میں ان کی تعمیل نہ کر سکے تھے۔ اب ان کی تعمیل کر دی گئی ہے مزید درخواستوں کا انتظار ہے۔ کیونکہ کافی تعداد میں یہ نمبر تیار ہوا جس میں مردوں اور عورتوں کے مضامین حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل پر درج ہیں۔ یہ مجموعہ اپنے احباب کو تحفہ دیکھے۔ اپنے مذہب بانی مذہب کے سوانح سے ناواقف مسلمانوں میں تقسیم کچھ غیر مذہب کے ٹیکٹ ل اصحاب میں بانٹنے تاکہ انکو سہارنہ کی شان معلوم ہو ایک دفعہ پوری سرگرمی کیا تاکہ اسکی اشاعت میں حصہ لیں تو ایک ہفتہ میں تمام چھپا ہوا اخبار نکل سکتا ہے۔ مگر اس بنگال بہار بمبئی اور یوپی کے دوستوں نے پہلے اتنا حصہ نہیں لیا وہ اب ہر بانی فرما کر توجہ دیں اور تمام حاصل کریں۔ ۲۹ جون کے جلسوں میں جو حق کی پیاس بیدار کی گئی ہے اور حضرت معلم کے فضائل کی ایک جھلک مقامی لحاظ سے دکھائی ہے اب

یہ ایک ایسی بات ہے جو ہر مسلمان کو پڑھنی چاہیے۔ (انجمن الفاضل)

الہ آباد میں جلسے

ذیر صدر جناب سید نذیر ہاشمی صاحب و جناب کنفی صاحب

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو عظیم الشان جلسے زیر اہتمام انجمن تبلیغ و اشاعت اسلام ہوئے۔ حاضرین جلسہ میں مختلف فرقہ کے مسلمان اور غیر مسلم اصحاب مثل آریہ سماج و سناٹن دہرم شریک ہوئے۔ سید نذیر ہاشمی صاحب صدر جلسہ ذوالفقار خان صاحب سابق وید پرکاش مولوی عبدالرب صاحب بی بی ایل ایل بی۔ وکیل نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے حالات اور آپ کے احسانات و قربانیوں پر بصیرت افروز تقریریں فرمائیں۔ جناب صدر نے ۱۷ جون کے جلسہ کی اہمیت لوگوں پر ظاہر کی۔ سامعین کی تعداد ہر روز ہزاروں سے زیادہ ہوتی تھی۔ ۱۷ جون بروز یکشنبہ بمکان جناب پروفیسر نعیم الرحمن صاحب ایم اے۔ ایم آر سی جلسہ کیا گیا۔ جناب سید سخاوت علی صاحب بی بی ایل بی وکیل ڈائری منصف و جناب سید حسنت اللہ خان صاحب بی بی اے۔ ایل بی وکیل و جناب محمد شریف خان صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس الہ آباد نے ذیر صدارت جناب کنفی صاحب تقریریں کیں۔ جناب سید سخاوت علی صاحب وکیل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی و آپ کے احسانات پر بسیط و پر زور تقریر فرمائی۔ جناب سید حسنت اللہ صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانیوں پر لیکچر دیا۔ یہاں بھی سامعین کی تعداد ہزاروں تک نہ تھی۔ جس میں دکلا۔ بیرسٹر حکام شریک تھے۔ فدا کے فضل و کرم سے جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ اور پبلک پراچھا اثر ہوا۔

نیاز مند امیر الدین احمد الہ آباد

قصبہ سراوہ میں جلسہ

۱۷ جون قصبہ سراوہ ضلع میرٹھ میں نہایت کامیاب جلسہ ہوا۔ مولوی عمر الدین صاحب شملوی نے حضور علیہ السلام کے احسانات جو انہوں نے مسلمانوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں پر کئے۔ نہایت خوبی کے ساتھ بیان کئے۔ مولوی صاحب نے حضور علیہ السلام کے طرز زندگی سے اور صحابہ کرام کی قربانیوں سے حضور علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی کا ثبوت دیا۔ علاوہ ان میں صنف نازک پر حضور علیہ السلام کے احسانات بیان کئے۔ جلسہ میں سو سے زیادہ آدمی تھے۔ اور تقریباً تمام معزز لوگ شامل تھے۔ جن پر بہت اچھا اثر ہوا۔

فیاض علی مراد

ڈیرہ اسماعیل خان میں میاں جلسے

۱۷ جون کی شب کو ڈیرہ اسمیل خان میں ایک عظیم الشان جلسہ ذیر صدارت میاں غلام محمد صاحب حب ارشاد حضرت امام جماعت قادیان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور احسانات بیان کرنے کے لئے منعقد کیا گیا۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ شریک جلسہ ہوئے۔ اور جلسہ فدا کے فضل سے کامیاب رہا۔ (رپورٹر)

طڈنا پور (بنگال میں عظیم الشان جلسہ

ذیر صدارت ڈی این بی اے مسٹر محمود سہروردی (ممبر کونسل آف سیٹ) ہندو مسلم اتحاد کے لیے جماعت احمدیہ کی خدمات

۱۷ جون ایک شاندار جلسہ کیا گیا۔ دو روز سے متواتر میٹنگیں رہا تھا۔ جلسہ کے دن بھی بارش زوروں پر تھی۔ لیکن کارکنان جلسہ نے میرٹھ انجمن استقلال سے کام جاری رکھا۔ بادش میں شرابور کچھ سے لے کر تمام شہر میں انتظام جلسہ کے لئے دوڑتے رہے۔ عین جلسہ کے وقت بھی میٹنگیں برسر رہا تھا۔ لیکن بائیں ہمہ حاضرین کی تعداد امید سے زیادہ تھی۔ تقریباً تمام جگہیں پُر ہو گئیں۔

جلسہ کے صدر جناب ڈی این بی اے مسٹر محمود صاحب سہروردی (ممبر کونسل آف سیٹ) تھے۔ آپ نے افتتاحی تقریر میں ہندو مسلم اتحاد پر تبصرہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف کیا جناب پردیسی صاحب نے باوجود اختلاف مذہب کے رسول کریم کے سوانح حیات پر انگریزی میں پُر زور تقریر فرمائی۔ اور جناب محسن بن احمد صاحب بی اے علی گڑھ نے اسلامی اخوت و وحدانہ ارکان اسلام پر مغز تقریر فرمائی۔ جناب محمد عثمان صاحب (علی گڑھ) نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوانح پر اندویش پر لطف تقریر فرمائی۔ جو عام طور پر پُر پُر کی گئی۔ فاکٹس نے بھی ایک تقریر کی۔ جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوانح حیات سے ثابت کیا۔ کہ اسلام اپنی تلوار سے نہیں۔ بلکہ شمشیر صداقت سے پھیلا۔

بالآخر میں جناب صدر صاحب کے اور ان معزز حضرات کا جو کھروک پور سے تشریف لائے۔ اور کارکنان جلسہ کا دل

سے شکر ادا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ (عبد العزیز از مدنا پور)

محلانوالہ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء موضع محلانوالہ ضلع امرتسر میں ذیر صدارت میاں جرنال علی صاحب پٹنہ غیر احمدی صاحب محکم حضرت اقدس سفینۃ المسیح ثانی آیدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد امید سے بڑھ کر تھی اور مختلف فرقوں کے لوگ موجود تھے۔ پہلے تلاوت قرآن کریم و نظم جناب حکیم عبدالعزیز صاحب امرتسر نے نہایت خوش آہنگی سے پڑھی اس کے بعد مولوی عبدالعزیز صاحب ساکن محلانوالہ غیر احمدی نے اپنی مختصر تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرۃ بیان کی اور پھر حکیم علی محمد صاحب ساکن محلانوالہ غیر احمدی نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات حید بیان کئے۔ بعد ازاں جناب چوہدری اہمداد خان صاحب پتواری پیکر پڑی انجمن احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مفصل سوانح ایک گھنٹہ میں نہایت فصاحت کے ساتھ بیان کئے۔ سامعین پر ایک گہرا اثر پڑا۔ آخری تقریر چوہدری الہ بخش صاحب امرتسر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات پر عمدگی سے کی باور دہان کے بعد جلسہ بزخواست ہوا اور آریہ سماج کے اہل نے شکر ادا کیا۔ اور لالہ دیوان چند صاحب آریہ سماجی کنگل پر بڑا اثر ہوا۔ انہوں نے بے اغتیار ہو کر دھن دھن دیکھا۔ (رپورٹر)

ٹھروہ (سیکوٹ) میں جلسہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۱۷ جون کا جلسہ نہایت کامیاب ہوا۔ تعداد حاضرین ایسے معمولی گاؤں میں بھی چھ سو کے قریب تھی۔ غیر احمدی اصحاب نے جلسہ کو کامیاب بنانے میں بہت بڑا حصہ لیا۔ چوہدری نبی بخش صاحب سابق تحصیلدار صدر جلسہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد صدر جلسہ نے افتتاحی تقریر کی۔ اور حکیم صوفی احمد علی صاحب ہلوی نے سیرۃ رسول اللہ پر وعظ کیا۔ صوفی صاحب کے بعد پندتہ فقیر چند صاحب نے ایک مختصر تقریر کی۔ پھر سیرت رسول مقبول پر حافظ محمد سعید صاحب اور اشراق محمدی پر فاکسار نے بیان کیا۔ اور صاحب نے اجاب کا شکر ادا کیا اور دہان کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ لوگوں کے دل غلط فہمیاں دور ہو رہی ہیں اور اندر ترین معاذ بھی تعریف کو کہہ رہے ہیں۔ (عبد العزیز)

باؤم (سندھ) میں جلسہ

اگرچہ سخت گرمی کا موسم تھا۔ لیکن سامعین سیکڑوں کی تعداد میں جمع ہو گئے جن میں مسلم غیر مسلم اور ہر فرقہ کے لوگ تھے۔ اور رور اور غربا ہر طبقہ کے لوگ بھی تھے۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقا پوری نے تقریر کی۔ جسے لوگوں نے دلچسپی سے سنا۔ جلسہ بہت کامیاب ہوا۔ (فیض اکرم)

قصبہ غوط ضلع سیالکوٹ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۵ء کو گیا۔ مرد اور عورتیں کثرت سے آئیں جلسہ گاہ بھر گیا۔ نورتوں کے واسطے علیحدہ انتظام تھا اور ہمانوں کے واسطے شربت کا انتظام کیا ہوا تھا۔ ہندو دوت بھی آئے۔ سات ۱۲ بج گئے تو سامعین نے کہا۔ آئندہ اتوار پھر جلسہ کرنے کا وعدہ کریں۔ ورنہ تمام رات بیان کرتے رہیں ہم نہیں جاتیں۔ (دلی محض)

تھ غلام نبی میں جلسہ

تھ غلام نبی ضلع گورداسپور میں ۱۷ جون ۱۹۲۵ء شام سے ۶ بجے شام تک جلسہ کیا گیا۔ جس میں مولوی نواب الدین صاحب غیر احمدی نوشہرہ جہ سنگھ ضلع گورداسپور نے تقریر کی۔ پھر میاں فضل کریم صاحب احمدی تھ غلام نبی اور میاں بدرا الدین صاحب احمدی ساکن فیض المدینہ نے تقریر کی ایک تقریر فاکس کرنے کی۔ گاؤں کے قریب سب لوگ جمع تھے۔ جلسہ کا اثر لوگوں پر اچھا ہوا۔ (محمد علی)

لاڑکانہ (سندھ) میں جلسہ

لاڑکانہ میں خدا کے فضل سے ۱۷ جون کو ایک کامیاب جلسہ ہوا۔ غیر مسلم احباب بھی مدعو کئے گئے تھے۔ انجمن خدا کے اسلام کے حسن انتظام سے جلسہ کا بندوبست عمدگی سے ہوا۔ اس موقع پر شربت وغیرہ بھی حاضرین میں تقسیم کیا گیا۔ حسب ذیل اصحاب نے لیکچر دئے۔
۱۔ میاں غلام سرور صاحب قادری (۲) میاں علی محمد صاحب قادری (۳) راقم الحروف (۴) محمد اسحق دنواز علی صاحبان۔ عاجز کے سوا باقی لیکچر ارفیہ احمدی تھے (۵) محمد ابراہیم

پڈی سورا سنگھ میں جلسہ

۱۷ جون کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و اخلاق پر لیکچر ہوا۔ صدر منشی غلام جمیلانی صاحب ہیڈ ماسٹر منتخب کئے گئے۔ میاں جلال الدین صاحب اور فاکس نے تقریریں کیں۔ حاضری تقریباً تین صد تھی۔ (اللہ بخش احمدی)

ہلو پور میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۵ء جلسہ کیا گیا۔ چوہدری عصمت اللہ خاں صاحب کی زیر صدارت نعتیہ نظم اور تلاوت قرآن کے بعد عاجز نے رسول کریم کی پاکیزہ زندگی پر تقریر کی۔ حالات کے مطابق جلسے سامعین جمع ہو گئے۔ سامعین میں ہندو اور آریہ بھی موجود تھے۔ (الیاس الدین)

مدینہ میں جلسہ

۱۷ جون کو حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کے مطابق مدینہ میں چھ بجے شام ایک اجتماع ہوا۔ جس میں بندہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکارم اخلاق بیان کرتے ہوئے ثواب دارین حاصل کیا۔ سید سرفراز حسین (غیر احمدی) مدینہ (گجرات)

رچھا (ضلع بریلی) میں جلسہ

۱۷ جون باشندگان قصبہ رچھا ضلع بریلی کا جلسہ بوقت ۱۱ بجے شام زیر صدارت منشی عبدالمجید صاحب منعقد ہوا۔ جس میں تعداد حاضرین ہر مذہب ملت قریب پانصد تھی۔ (عبدالرشید)

گھڑیال میں جلسہ

گھڑیال کلاں میں ۱۷ جون کو خدا کے فضل و کرم سے کامیاب جلسہ ہوا۔ بذریعہ منادی لوگوں کو اطلاع دی گئی تھی۔ مولوی عبدالحق صاحب اور ڈاکٹر نور الدین صاحب نے زیر صدارت چوہدری صاحب غلام رسول رئیس گھڑیال کلاں تقریریں کیں۔ حاضرین کی تعداد بہت زیادہ تھی۔
ڈاکٹر حکیم مولوی عبدالحکیم چشتی صاحب بری

جلال پور جٹاں میں جلسہ

۱۷ جون اس جگہ جلسہ کیا گیا۔ حاضری معمولی تھی۔ (محمد صدیق)

گھٹیا لیاں میں زمانہ جلسہ

بوقت ۱۲ بجے دن زیر صدارت مکرمہ کرم بی بی صاحبہ منعقد ہوا۔ تعداد دستورات ایک سو کے قریب تھی۔ پہلے ہمیشہ حسین بی بی صاحبہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعد ازاں طالبہ احمدیہ گرل سکول نے سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظم "رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی" پڑھی۔ پھر محترمہ زینب بی بی صاحبہ معلمہ احمدیہ گرل سکول نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت پر تقریر فرمائی۔ جو بہت موثر تھی۔ بعد ازاں صدر جلسہ نے چند نصاب بیان کر کے جلسہ ختم کیا۔ نیروز بیگم از گھٹیا لیاں

نارووال میں جلسہ

۱۷ جون کا جلسہ خدا کے فضل سے کامیاب ہوا۔ اس میں مفسد ذیل اصحاب کی تقریریں ہوئیں۔ شیخ ہدایت علی صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی وکیل و مولوی غلام احمد صاحب مولوی قاضی و شیخ غلام فرید صاحب اس جلسہ کے صدر ماسٹر فیلل میر صاحب تھے۔ (خیر دین سیکرٹری تبلیغ)

کمال ڈیرہ (سندھ) میں جلسہ

۱۷ جون شام کو جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور احسانات اور افلاک پر تقریریں کی گئیں۔ لیکچر مولوی محمد مبارک صاحب اور یہ عاجز تھا۔ بہت لوگ آئے تھے۔ حاضرین کو طعام کھلایا گیا۔ (محمد پیریں)

موضع دادو باجوہ میں جلسہ

۱۷ جون مولوی محمد حسین شاہ صاحب کا موضع بھڑیاں دادو باجوہ میں جو سکھوں کے گاؤں ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں لیکچر ہوا۔ ساسٹر عبدالعزیز صاحب صدر تھے۔ سو ڈیڑھ سو آدمیوں کا ہجوم ہوا۔ (غلام نبی احمدی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گلو مال میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء سے ۲۰ بجے تک جلسہ کیا گیا۔ چار صاحبانے تقریریں کیں۔ لوگ بکثرت شامل ہوئے۔ (محر علی)

بیک محمود پور میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء چک ۲۵۵ محمود پور میں جلسہ کیا گیا۔ حسب ذیل اصحاب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات و فضیلت پر لیکچر دئے۔ مجمع کافی تھا۔ جس میں احمدی غیر احمدی و عیسائی جمع تھے۔ لوگ بہت اطمینان سے لیکچر سنتے رہے۔ اور بہت اچھا اثر ہوا۔

۱۔ لال دین صاحب (۲) چوہدری غلام سرور صاحب نمبر ۱ چک ۲۵۵ محمود پور (رپورٹر)

کلاس والا میں جلسہ

قصبہ کلاس والا تحصیل پسرور میں جلسہ کیا گیا۔ جس میں حافظ حبیب اللہ صاحب (غیر احمدی) نے ایک گھنٹہ تقریر کی اور مولوی محمد عبداللہ صاحب ساکن کھیوہ باجوہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی و احسانات اور قربانیوں پر مضامین بہ نہایت پسندیدہ طریقہ سے تقریر کی۔ ۲۰۰ سے زائد کا مجمع تھا۔ جلسہ میں ہر مذہب کے لوگ ہندو۔ سکھ۔ عیسائی مسلمان شامل تھے۔ کچھ عورتیں بھی تقریریں سنتی رہیں۔ جلسہ نہایت کامیابی سے ہوا۔ (محر حسین)

دھرم سالہ میں جلسہ

۱۷ جون کو حضرت فلیقہ المسیح ثانی کے فرمان کے بموجب دھرم سالہ میں تمام مسلمانوں کا متحدہ جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد سید یاسین شاہ صاحب نے جلسہ کے اغراض پر ایک مختصر تقریر کی۔ اس کے بعد مولوی ظہور الحسن صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر ایک لیکچر دیا۔ اور ماسٹر طفیل احمد صاحب نے بھی آنحضرت کی سیرت پر تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد خلیفہ صلاح الدین صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر تقریر کی۔ دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔ (ماسٹر محمد حسین)

ضلع لدھیانہ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو حسب الارشاد حضرت فلیقہ المسیح ایدہ اللہ نفرہ موضع ملک پور و موضع جھمٹ ضلع لدھیانہ میں خاکسار نے دو لیکچر دئے۔ موضع ملک پور میں زیر صدارت چوہدری فتح حسین صاحب نمبر دارون کو اور موضع جھمٹ میں زیر صدارت چوہدری حسین صاحب نمبر داررات کو تقریر کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانیوں۔ اور آپ کے احسانات پر غلام محمد صاحب احمدی نے کیں۔ جو حاضرین نے نہایت ہی پسند کیں۔ موضع جھمٹ میں آج خدا کے فضل و کرم سے پانچ نفوس سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے (عبدالواہد)

بلب گڑھ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو تحریک حضرت امام جماعت احمدیہ مسلمانان بلب گڑھ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ مسلمانان بلب گڑھ کی طرف سے جلسہ کا اعلان کرایا گیا۔ ایک ہاجن تولہ رام صاحب مالک فرم لالہ متھلہ اس تولہ رام نے اپنی دکان جو نئی تعمیر ہوئی ہے۔ اور با موقع نہایت خوشنما ہے پیش کی۔ اور خواہش ظاہر کی کہ جلسہ وہاں کیا جائے۔ اور مدعا کیا۔ کہ اہل ہنود و کپسی لینگے۔ چنانچہ ان کی دکان پر جلسہ ہوا۔ انہوں نے نہ صرف دکان ہی دی۔ بلکہ اور سامان ہمیا کرنے میں بھی قابل قدر امداد دی۔ ہم ان کے نہایت ہی مشکور ہیں۔ سب سے پہلے چند غیر احمدی احباب نے نعتیہ نظمیوں سنائیں۔ پھر حکیم انوار حسین صاحب کالیچر رسول کریم کی پاک زندگی پر ہوا۔ سامعین کی تعداد بہت معقول تھی۔ اور ہر مذہب کے آدمی ہندو سکھ عیسائی اور مسلمان قرب و جوار دیہات کے بھی شامل تھے۔ جلسہ ۲ گھنٹہ تک نہایت سکون اور اطمینان سے رہا۔ پرنیڈنٹ میر شہزاد علی صاحب نمبر دار اونچے گاؤں تھے۔ حاضرین نے خواہش کی کہ ایسے جلسے ماہوار ہونے چاہئیں۔ (لطیف احمد)

پنڈ عزیز میں جلسہ

۱۷ جون۔ موضع پنڈ عزیز تحصیل کھاریاں میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ صدر جلسہ چوہدری محمد یار صاحب رئیس منتخب ہوئے۔ مولوی فلیل الرحمن صاحب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح میں اشعار پڑھے۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کے متعلق تقریر کی۔ اس کے

بعد مولوی سید عبداللہ شاہ صاحب وہابی کالیچر حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر ہوا۔ (محر شریف)

۱۳۵

باٹھانوالہ میں جلسہ

موضع باٹھانوالہ تحصیل نارووال میں زیر صدارت چوہدری جیون سنگھ صاحب سفید پوش جلسہ کیا گیا گاؤں کے تمام باشندگان کافی تعداد میں جمع ہوئے۔ گیانی سردار احمد صاحب نے تقریر کی۔ باشندگان کی طرف سے عرض ہے۔ کہ آئندہ سال یا کسی اور وقت پر ہمارے گاؤں میں ایسی تقریروں کا انتظام کیا جائے۔ (رپورٹر)

مڈھرا نچھا (سرگودھا) میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء قصبہ مڈھرا نچھا میں زیر اہتمام جماعت احمدیہ پر رونق جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ہر فرقہ اور مذہب کے مسلمان اور چند ہندو صاحبان بھی شریک ہوئے۔ حاضری تخمیناً اڑھائی تین سو کے قریب تھی۔ جو کہ آبادی کے لحاظ سے بہت بڑی تعداد ہے۔ تلاوت قرآن مجید اور نعت خوانی کے بعد شیخ محمد دین صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور آپ کے احسانات پر نہایت دلپذیر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مولوی عبدالکیم صاحب فاضل دیوبندی نے اسی موضوع پر نہایت جامع اور مدلل تقریر فرمائی۔ جن کے ہم بہت ممنون ہیں۔ دو اور صاحبان نے بھی تقریریں فرمائیں۔ اور دعل کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ ہم مسلمانان مڈھرا نچھا کا دل سے شکر ادا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے شامل ہو کر جلسہ کو رونق بخشی۔ (شیخ شمس الدین)

موضع اود پور کٹیا ضلع شاہجہان میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء وقت ۸ بجے شام زیر صدارت عبدالعزیز خان صاحب احمدی کارروائی جلسہ شروع ہوئی۔ اس کے بعد ایک معزز ہندو دوست لالہ جوالا پرتشا صاحب نے شان محو روائے کے متعلق ایک نظم پڑھی۔ اور مختصر سی تقریر بھی کی۔ ایک نظم ایک اور ہندو دوست نے پڑھی۔ اور ایک مختصر تقریر امام صلوات جماعت احمدیہ نے کی۔ خاکسار الطاف حسین خان احمدی نے حضور کے احسانات اور قربانیوں تقریر کی۔ اس سے پہلے ایسا کامیاب جلسہ یہاں کبھی نہیں ہوا۔ قریباً تین سو ہندو اور مسلمان جمع تھے۔ اور اکثر مسلمانوں نے اصرار کیا کہ ایسے جلسے ہمیشہ ہونے چاہئیں۔ (الطاف حسین خان)

گوکھووال میں دو عورتوں کے جلسے

۱۴ جون ۱۹۲۸ء کو شام کے ۹ بجے جلسہ بموجب تحریک حضرت خلیفۃ المسیح ہوا۔ جس میں حضرت رسول کریم صلعم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مختلف اجابتی تقریریں کیں۔ حاضری خدا کے فضل سے اچھی تھی جلسہ بہت کامیابی سے ہوا۔ تین ۱۴ جون کو بوقت صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک عورتوں کا جلسہ ہوا۔ دونوں جلسے کامیاب ہوئے۔ ان جلسوں میں تمام مسلمان مرد اور عورتیں شامل ہوئیں۔ عبدالحمد

کوٹلی ہسٹریائی میں جلسہ

۱۴ جون ۱۹۲۸ء کو جلسہ بحکم حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ بنصرہ کوٹلی ہسٹریائی میں کیا گیا۔ حافظ ابراہیم صاحب قادیانی صدر تھے۔ حکیم ابراہیم سبیا کوٹلی نے تلاوت قرآن کریم کے بعد رسول کریم صلعم کے احسانات بیان کئے اور جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعد ازاں حافظ صاحب نے آنحضرت کی پاک زندگی پر نصف گھنٹہ تقریر کی۔ بہت عمدہ اثر پبلک پر ہوا۔ بعد اس کے ہمالوں کو کھانا کھلایا گیا۔ اس کے بعد ایک بجے پھر تقریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ مستری غلام نبی صاحب سیالکوٹ۔ مستری علی احمد صاحب احمدی۔ عاجز۔ اور مولوی سرحدین صاحب لہار۔ غیر احمدی نے تقریریں کیں غرض کہ سب بچھڑے۔ بعد دعا ۲ بجے جلسہ ختم ہوا۔ نور حسن احمدی

لنگے میں جلسہ

حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد کے ماتحت، ۱۴ جون کو جلسہ کیا گیا۔ جس میں حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ جلسے پر بیزید تریٹ چوہدری فضلداد صاحب غیر احمدی تھے۔ مولوی غلام رسول صاحب نے رسول اکرم کے اخلاق حسنہ پر ایک بیسویں تقریر کی۔ عنایت اللہ خان صاحب نے ایک پنجابی نظم جس میں مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار ہونے کی طرف توجہ دلائی گئی تھی پڑھی۔ گردونواح کے اشخاص کثرت سے تھے۔ ہندو اور سکھ اصحاب بھی شامل ہوئے۔ غلام نبی احمدی

کہروڑ پکا میں جلسہ

۱۴ جون کو حسب اعلان کہروڑ پکا میں جلسہ کیا گیا۔ اسٹار غلام محمد صاحب احمدی نے اغراض جلسہ بیان فرمائے۔ انکے

بعد راقم نے قائم البتین کے اخلاق اور احسانات بیان
محمد عبد اللطیف

ڈیرہ غازیخان میں جلسہ

۱۴ جون ۱۹۲۸ء کو ۹ بجے رات کے انجمن احمدیہ کی تحریک پر شہر ڈیرہ غازیخان میں رسول کریم صلعم کی سیرت پر جلسہ ہوا۔ جس میں پریزیڈنٹ میاں محمد فضل صاحب وکیل۔ اور سرگڑی منشی عطا محمد حق صاحب وکیل تھے۔ قاضی شہر اور مولوی فیض محمد صاحب۔ اور ملک مولا بخش صاحب۔ اور مولوی امام بخش صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول کی تقریریں ہوئیں۔ جلسہ بخیر و خوبی ایک بجے ختم ہوا۔ محمد عثمان

سمیٹریال میں کامیاب جلسہ

۱۴ جون کا جلسہ بارونق اور بڑی دھوم دھام سے ہوا۔ خاکسار عطار اللہ منظور احمد و بابو غلام نبی صاحب و ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں۔ آپ کی قربانیوں۔ پاکیزہ زندگی و احسانات پر تقریریں کیں۔ دین کی حاضری تھی۔ جو کہ قصہ کے لحاظ سے بڑی کامیابی سمجھی گئی۔ عطار اللہ

دہلی کے گردونواح میں جلسے

دہلی میں ۱۴ جون کو شب کے بڑے جلسے علاوہ منصفہ ذیل مقامات پر بھی جو کہ دہلی کے گردونواح میں ہیں جلسوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ سوا اللہ کہ ان تمام مقامات پر ۱۴ جون کو کامیابی کے ساتھ جلسے منعقد ہوئے۔
(۱) ہرولی (قطب) (۳) شاہدرہ (۵) قزول بارغ
(۲) نظام الدین (۷) نئی دہلی (۹) پہلا گنج
علاوہ اس کے خاص شہر میں بھی گئی جگہ مثلاً کشمیری گیٹ کوچہ پنڈت۔ کوچہ جیلاں۔ وغیرہ مقامات پر کامیابی کے ساتھ جلسے ہوئے۔ عبد الحمید سکرٹری

شاہ آباد ضلع ہردوئی میں جلسہ

۱۴ جون ۱۹۲۸ء کو حسب تحریک حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ الغریز بصدارت خان صاحب حامد حسین خان صاحب آنریری مجسٹریٹ درجہ اول جو احمدی نہیں ہیں جلسہ

منعقد ہوا۔ تعداد مجمع دو سو تک تھی۔ انوار حسین خان

چک ۹۹ و ۸۴ میں جلسے

۱۴ جون ۱۹۲۸ء بوقت ۱۰ بجے شام چک ۹۹ شمالی میں جلسہ ہوا۔ اور مولوی ہرالدین صاحب احمدی نے زیر صدارت مولوی محمد علی صاحب مدرس تقریر در بارہ فضیلت و احسان رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی۔ تعداد حاضرین کافی تھی اور چک ۸۴ میں زیر صدارت چوہدری غلام رسول صاحب احمدی۔ منشی عبدالحق صاحب مدرس چک ۹۹ شمالی نے تقریر کی۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ غلام رسول

بھینٹی و بھوئیوال میں جلسے

۱۴ جون علی الصبح موضع بھینٹی میں منادی کرائی گئی کہ لوگ آج تک مسجد میں جمع ہو جائیں جلسہ کیا جاوے گا۔ چنانچہ جلسہ احمدی اجاب و چند دیگر مسلمانان مسجد میں جمع ہو گئے۔ ۸ بجے تقریر شروع ہوئی۔ ۱۱ بجے ختم ہوئی۔ حضور کی پاکیزہ زندگی اور صداقت نبوی پر ایسے طریق سے روشنی ڈالی گئی کہ لوگ عیش عیش کر اٹھے۔
پھر شام کے وقت موضع بھوئیوال میں جا کر جو یہاں ۲ میل کے فاصلہ پر ہے تقریر کی گئی۔ محمد عبدالعزیز

خواتین امرتسر کا جلسہ

۱۴ جون کے جلسے کی مشترکہ کاروائی کے واسطے یہاں کی لجنہ کی طرف سے سیکرٹری دارالخواتین کو تحریک کی گئی کہ وہ شہر کی مستورات کا ۱۴ جون کو ایک جلسہ کرائیں یہ تحریک انھوں نے پسند کی اور جلسہ کرانے کا ذمہ لیا۔ اور جلسہ کر نیسے واسطے اسلامیہ سکول کا ہال مقرر ہوا۔ جلسہ کے دو روز پہلے مستورات کے جلسے کے اشتہار بھی چھپ گئے۔ دوسرے روز اشتہار تقسیم کئے گئے۔ کچھ تو شہر میں چسپاں کئے گئے اور کچھ دستی لوگوں کے گھروں میں بھیجے گئے۔ وقت پر مجوزہ پروگرام کے مطابق جلسہ زیر صدارت جناب بیگم صاحبہ ڈاکٹر سیف الدین صاحب کچلو شروع ہوا۔ تلاوت قرآن شریف محترمہ فیروزہ بیگم صاحبہ نے کی۔ اس کے بعد نظم محترمہ ج۔ ب صاحبہ ایڈیٹر اور جناب نے پڑھی پھر راقمہ کا مضمون تھا۔ جو آنحضرت صلعم کی پاکیزہ زندگی پر تھا۔ پھر جناب ج۔ ب صاحب نے اپنا مضمون پڑھا

زندگی پر سنایا۔ اس کے بعد مسرت سید صاحب سیٹی ایم کے
 ہیڈ ماسٹر سکول فتح آباد نے آنحضرت کے حالات نہایت عمدہ
 پیرائے میں بیان فرمائے۔ پریزیڈنٹ صاحب کی طرف سے
 حاضرین کا شکریہ ادا کر نیچے بعد جلسہ برخواست ہوا۔
 محمد لال خان

ہوئے سب بڑی محبت سے تقریر کو سنتے رہے۔ عورتیں
 بھی کثرت سے آئیں۔ سکھوں نے بار بار استدعا کی کہ
 اور تقریر کی جائے۔ جماعت کی طرف سے مسلمانوں اور ہندو
 کے لئے کھانے پینے کا علیحدہ علیحدہ انتظام تھا۔
 غلام احمد

جو آنحضرت صلعم کے عورتوں پر احسانات پر تھا۔ اس کے بعد
 محترمہ فیروزہ بیگم صاحبہ کا مضمون اسلام کی تعلیم پر تھا۔
 پھر محترمہ استانی میٹھ صاحبہ کا کچھ احسانات پر تھا۔ اس کے
 بعد آنحضرت صلعم کے دنیا پر احسانات پر اہلیہ صاحبہ
 ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب کا مضمون تھا۔ پھر ایک کے بعد
 نے ایک نظم پڑھی جو اس نے آپ آنحضرت صلعم کی شان
 میں لکھی تھی نظم بہت اچھی تھی۔ اس کے بعد سیکرٹہ صاحبہ
 بنت بابون نظام دین صاحب نے اپنا مضمون پڑھا
 جو عوب کی حالت آنحضرت صلعم کی اجنت سے پہلے اور بعد
 پر تھا۔ پھر محترمہ حمیدہ سلطان صاحبہ جو اسٹڈنٹ ایڈیٹر
 رسالہ لورجہاں نے اپنا مضمون پڑھا۔ اس مضمون کے
 بعد جلسہ پورے آٹھ بجے بخیر و خوبی سرانجام ہوا۔ جلسہ
 میں یانی پلانے اور دیگر رونے والے بچوں کو باہر لے جانے
 کا کام بولے سکاؤٹ نے خوب اچھی طرح کیا۔ تمام لکچر
 خوب اچھی طرح سے سنے گئے تھے۔

کوٹ قیصرانی دویرہ زینجان میں مستورات کا جلسہ

۱۴۔ جون ۱۳۲۸ء کی شام کو جلسہ عام زیر صدارت
 سید محمد حسین صاحب بمقام چک ۲۵ میں ہوا۔ جس میں
 چوہدری فتح محمد صاحب احمدی نے رسول کریم کے اخلاق
 حمیدہ اور احسانات پر جو آپ نے اہل دنیا پر کئے ہیں
 مفصل لکچر دیا۔
 فتح محمد

چک ۲۵ میں جلسہ

۱۴۔ جون ۱۳۲۸ء کی شام کو جلسہ عام زیر صدارت
 سید محمد حسین صاحب بمقام چک ۲۵ میں ہوا۔ جس میں
 چوہدری فتح محمد صاحب احمدی نے رسول کریم کے اخلاق
 حمیدہ اور احسانات پر جو آپ نے اہل دنیا پر کئے ہیں
 مفصل لکچر دیا۔
 فتح محمد

آخر میں جناب میر عزیز الرحمن صاحب اور انکی
 ہمشیرہ حمیدہ سلطان صاحبہ اور سیکرٹری صاحبہ
 دارالخواجین کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جنہوں نے اس
 جلسہ کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں
 کیا۔ اور اپنی ان تھک کوشش سے سکول کا ہال لینے
 میں کامیاب ہوئے۔ پھر جناب صدر صاحبہ کا شکریہ
 جن کی صدارت میں جلسے کا انتظام بہت ہی اچھا رہا
 اور دیگر ان بہنوں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں
 نے اس جلسہ کے کسی کام میں حصہ لیا۔ اور جو اس میں شامل
 ہوئیں + مستورات کی تعداد قریباً اڑھائی سو تھی
 دوران جلسہ میں جناب سید الدین صاحب کچلو ہال کے
 باہر تشریف فرما تھے۔ تاکہ کوئی مخالف مظاہرہ نہ ہو۔ اس
 کے لئے ان کا بہت بہت شکریہ ہے۔ خدا تعالیٰ ان کو
 بڑے بڑے خیر سے نواہے۔
 خاکسار محمدی بیگم سیکرٹری
 لجنہ امار اللہ امرتسر

لدھے والہ میں جلسہ

۱۴۔ جون ۱۳۲۸ء کو ایک جلسہ زیر صدارت مولوی محمد زین
 صاحب اول مدرس منعقد کیا گیا۔ حاضرین اور سامعین کی
 تعداد ایک سو سے زیادہ تھی۔ مجلس میں سکھ۔ ہندو۔ مسلمان
 سب شامل تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد
 خاکسار نے حضرت رسول کریم صلعم کی زندگی کے پاکیزہ حالات
 اور احسانات بیان کئے۔ پھر مولوی محمد الدین صاحب اول
 مدرس نے آنحضرت کے فضائل اور محاسن بیان کئے تیسرے
 لکچر ارقاضی عطاء اللہ صاحب نے آنحضرت کے فضائل اور
 محاسن حاضرین کے پیش کئے۔ جن سے حاضرین پر اچھا
 اثر ہوا۔ اس کے بعد میرزا عبدالعزیز صاحب نے آنحضرت کے
 محاسن اور خوبیاں بیان کیں جسے سنکر حاضرین کی طرف سے
 آفرین کے نعرے بلند ہوئے۔ دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا
 غلام احمد

کو سمدی علاقہ بمبئی میں جلسہ

خدا کے فضل سے ۱۴ جون کا جلسہ کامیاب ہوا۔ بگراتی
 زبان میں اشتہار چھپوا کر تقسیم کئے گئے۔ جلسہ سیدھے ابراہیم
 سیدھے اسماعیل داؤد جی کے ہنگامہ پر منعقد ہوا۔ خاکسار
 سردار قاسم اور ملک اللہ صاحب نے فضائل نبی کریم
 علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقریریں کیں۔ سبک متاثر تھی۔
 ہم سیدھے صاحب اور پٹیل داؤد جی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔
 جنہوں نے نہایت ہی مصروفیتوں کے باوجود جلسہ کو کامیاب
 بنایا۔ سیدھے صاحب نے قریباً ایک صد آدمیوں کو دعوت طعام
 دی۔ اور سب حاضرین کی شیرینی اور چائے سے تواضع کی۔
 ملک سردار خان احمدی

فتح آباد (حصار) میں جلسہ

۱۴۔ جون ۱۳۲۸ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ قادیان
 کی تحریک پر قصبہ فتح آباد میں ایک جلسہ زیر صدارت جناب
 چوہدری اسماعیل خان صاحب ذیل از محمدی سٹرکٹ بورڈ منعقد
 ہوا۔ جس میں سامعین کی تعداد ہر قوم و مذہب کے اشخاص
 کو شامل کر کے تین سو سے زائد تھی۔ میر محمد یوسف صاحب نے
 آنحضرت کے احسانات پر نہایت پر مغز مضمون پڑھا۔
 اس کے بعد ایک نظم قاضی سلیم صاحب نے زبان پنجابی میں
 لوگوں کو محفوظ کیا۔ بعد ازاں خاکسار نے اپنا مضمون آنحضرت
 کے احسانات پر پڑھا۔ اس کے بعد جناب چوہدری محمد محمد
 صاحب سیکرٹری جنس نے اپنا مضمون آنحضرت کی پاکیزہ

نانو ڈوگر ضلع شیخوپورہ میں جلسہ

۱۴۔ جون ۱۳۲۸ء کو جلسہ کیا گیا۔ مولوی محمد اکرم
 صاحب صدر جلسہ مقرر ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم
 اور نظموں کے بعد میاں محمد اکرم صاحب نے حضرت نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وآلہ کے احسانات پر مضمون پڑھا۔ اس کے
 بعد قاضی حبیب اللہ صاحب نے احسانات نبی کریم صلعم پر
 تقریر کی۔ مسلمان اور سکھ کثرت سے جلسہ میں شریک

چلیا گوری (بنگال) میں جلسہ

۱۴۔ جون کا جلسہ خدا کے فضل سے بہت ہی کامیابی کے
 ساتھ انجام پذیر ہوا۔ شہر کے قریباً تمام معززین۔ ہندو
 مسلم شریک ہوئے۔ اور صدر جلسہ مولوی لحاظ الدین صاحب
 ڈپٹی لکچرٹ تھے مندرجہ ذیل اصحاب نے تقریریں کیں۔
 (۱) خاکسار نزل الرحمن احمدی۔ (۲) مولوی حکیم احمد حسین صاحب
 (۳) ڈاکٹر ابو محمد لطف الرحمن صاحب ایم بی۔ (دہلی)

(۴) مولوی انعام الحسن صاحب ایم۔ اے۔ بی۔ ایل۔
(۵) مولوی لحاظ الدین صاحب صدر جلسہ
خاکسار ظل الرحمن

دو میل ضلع اٹک میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو بعد نماز ظہر مسجد کلاں دو میل میں ایک بیلک جلسہ زیر صدارت حافظ عبدالحکیم صاحب ہو گیا جس میں حافظ صاحب موصوف اور ہیڈ ماسٹر صاحب مڈل سکول دو میل اور مقامی اے۔ ڈی۔ آئی صاحب نے رسول کریم کے احسانات وغیرہ مقررہ عنوان پر تقریریں کیں۔ حاضری کافی تھی۔ غیر ذہاب کے بھی کچھ آدمی موجود تھے۔ جملہ تقابیر بے حد مقبول ہوئیں۔ (ریپورٹر)

بند سلطانی ضلع اٹک میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو صبح ۷ بجے سے ۹ بجے تک ایک عام جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی احمد دین صاحب ہو گیا جس میں بہت سی نظریں پڑھی گئیں۔ اور کئی تقریریں ہوئیں۔ جو تمام کی تمام حالات رسول کریم پر مشتمل تھیں۔ دو میل مڈل سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے بھی ایک تقریر کی جو بے حد پسند کی گئی (ریپورٹر)

سیدالہ میں عظیم الشان جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو سیدالہ میں زیر صدارت اللہ پناہ صاحب رئیس سیدوالہ جلسہ منعقد ہوا جس میں ۵ غیر احمدی ایک آریہ۔ ایک سکے اور ۵ احمدیوں نے کچھ ویسے۔ سب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات پر تقریریں کیں جلسہ متواتر ۵ گھنٹے ہوتا رہا۔ سامعین کی تعداد تین سو پندرہ تھی۔ حکم امام دین

کانپور میں جلسہ

زیر اہتمام انجمن تبلیغ اسلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے محاورہ و جہان کے متعلق ایک عظیم الشان جلسہ ۲۸ جون ۱۹۲۸ء کو جناب انجمن تبلیغ اسلام کانپور ۸ بجے شام کو وقت پر پڑھ کر دو گھنٹے میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد بہت تھی۔ بہت سے غیر مسلم اصحاب نے بھی شرکت فرمائی۔ جناب

مولوی سید فضل الرحمن صاحب کوپل نائب انجمن کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد جناب صدر جلسہ نے ایک فاضلانہ مضمون پڑھا کہ سنایا جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور اسوہ حسنہ پر روشنی ڈالی گئی تھی آپ کے بعد جناب مولوی محمد ظہر صاحب مدرس مدرسۃ البنات کانپور نے آنحضرت کے پاکیزہ حالات پر تقریر کی۔ آخر میں مولانا مولوی نذیر حسن صاحب نے ہدی نے آنحضرت کے خلق عظیم پر ایک بہت ہی فاضلانہ اور موثر تقریر فرمائی جس سے سامعین پر رفت طاری تھی۔ جلسہ ہر نوعیت سے ایک کامیاب جلسہ تھا۔ انجمن کی جانب سے ہر اقوام کے لئے جداگانہ برف آب کا کافی انتظام تھا۔ پریڈ گرونگ کو چھتڑوں اور گیس کی عمدہ روشنی سے سجایا گیا تھا۔ فیہنہ فل گنج اور بساط خاتہ کے مسلم و النبیہ گور کے رضا کاروں نے اپنی خدمات نہایت خوبی سے انجام دیں۔ جس کے لئے انجمن ہذا انکی شکر گزار ہے۔ جان محمد

لاہل پور میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو لاہل پور میں مسلمانوں کے تمام فرقوں کا ایک مشترکہ جلسہ ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل شیعہ۔ سنی اور احمدی اصحاب نے حضور علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی و احسانات وغیرہ پر کچھ اور مڈل تقریریں کیں۔
(۱) مولانا مولوی باقر علی صاحب بھٹی
(۲) مولانا مولوی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل ونشی قابل۔
(۳) چوہدری الہی بخش صاحب رئیس لاہل پور۔
(۴) خواجہ غلام حسین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل لاہل پور۔
(۵) خاکسار عصمت اللہ وکیل لاہل پور۔
اس جلسہ کے دو اجلاس تھے۔ پہلا اجلاس زیر صدارت جناب سید شاہ محمد صاحب گیلانی پریس عیاسیورہ اور دوسرا اجلاس زیر صدارت جناب میاں عبدالحکیم صاحب بیرسٹر، ہم صدر صبا جان اور مقررین کے سنگر گزار ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اس مفید اور بابرکت کام میں صرف کیا۔ عصمت اللہ وکیل

ٹنگہ میں جلسہ

حالیہ شاد حضرت امام جماعت احمدیہ ۱۷ جون کو جلسہ کیا گیا۔ مولوی محمد علی صاحب نے مجمع عام میں جناب سرور

کائنات کی پاکیزہ زندگی کے حالات سنائے۔ جلسہ میں عام ہندو بھی شامل تھے۔ محمد الدین

لاہو کا میں جلسہ

حسب ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ زیر اہتمام انجمن ترقی و اتحاد لاہو کا جلسہ ہوا۔ انجمن نے بڑے شوق سے سب انتظام کیا۔ پریڈنگ انجمن اتحاد و ترقی جلسہ کے صدر مقرر کئے گئے۔ ہندو مسلمان مجمع تھے۔ خیالہ

مٹھاس میں جلسہ

۱۷ جون کا جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ صدر جلسہ وزیر محمد صاحب تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد شیخ علیل الرحمن صاحب نے ہدیہ کا مایا صاحب کے احسانات سے کلمہ پڑھا اور شیخ محمد الدین صاحب رہنمائی سے سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریریں کیں سامعین نے بہت دلچسپی سے نہیں۔ وزیر محمد

گڑھ شکر میں جلسہ

۱۷ جون کو جلسہ منجھ قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ شروع ہوا۔ پھر رسول اکرم کی شان میں نعت شریف پڑھی گئی۔ زراں بعد تین لیکچراروں نے تقریریں کیں۔ ہر تقریر کے دوران میں یہ واضح کیا گیا کہ بائبل اسلام نے دنیا پر بہت بڑے احسانات کئے ہیں اور اسلام کے اصول پر روشنی ڈالی گئی۔ قریباً انہی اصحاب شریک جلسہ ان میں سے جنہا ایک ہندو اور سکھ بھی تھے۔ بالآخر جلسہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ رائے صاحب بھنبو خاں صاحب ذیلدار گڑھ شکر صدر جلسہ تھے۔ دوست محمد خان

موضع اسنور کشمیر میں جلسہ

۱۷ جون جلسہ کا انعقاد ہوا۔ حاضرین سو کے قریب تھے تو اتنے بھی حاضر تھیں۔ کچھ غیر احمدی اور ہندو بھی حاضر تھے۔ صدر مولوی حبیب اللہ صاحب تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مولوی عبدالجبار صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں پر تقریر کی پھر خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے متعلق کچھ بیان کیا۔ بعد ازاں پریڈنگ لگا کر

مجلسہ شکر میں جلسہ ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو لاہل پور میں مسلمانوں کے تمام فرقوں کا ایک مشترکہ جلسہ ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل شیعہ۔ سنی اور احمدی اصحاب نے حضور علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی و احسانات وغیرہ پر کچھ اور مڈل تقریریں کیں۔ (۱) مولانا مولوی باقر علی صاحب بھٹی (۲) مولانا مولوی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل ونشی قابل۔ (۳) چوہدری الہی بخش صاحب رئیس لاہل پور۔ (۴) خواجہ غلام حسین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل لاہل پور۔ (۵) خاکسار عصمت اللہ وکیل لاہل پور۔ اس جلسہ کے دو اجلاس تھے۔ پہلا اجلاس زیر صدارت جناب سید شاہ محمد صاحب گیلانی پریس عیاسیورہ اور دوسرا اجلاس زیر صدارت جناب میاں عبدالحکیم صاحب بیرسٹر، ہم صدر صبا جان اور مقررین کے سنگر گزار ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اس مفید اور بابرکت کام میں صرف کیا۔ عصمت اللہ وکیل

زیرہ ضلع فیروز پور میں جلسہ ہندوؤں کا شکرہ

حسب الارشاد حضرت فیلقہ المسیح ثانی ایہ اللہ بنصرہ
 تصبیہ زیرہ ضلع فیروز پور میں ۷ ارجون کو سیرت حضرت محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لیکچر ہوئے۔ امید سے بڑھ کر رونق
 ہوئی۔ اور جو لوگ شامل ہوئے اچھا اثر لے کر گئے۔ بان تفاق
 بیہ رزولیشن پاس ہوا۔ کہ سب حاضرین۔ کلفٹہ۔ گورکھ پور۔
 لاہور۔ امرتسر۔ انبالہ وغیرہ وغیرہ مقامات کے ان ہندو اصحاب
 کا خاص طور پر شکرہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے ان جلسوں کو کامیاب
 بنانے میں ہمارے ساتھ تعاون کیا ہے: (شیخ محمد الدین بیویں کشن)

ضلع جالندھر میں جلسے

۷ ارجون ۱۹۲۵ء بمقام بیرسیاں۔ کریم پور۔ بھگوراں۔
 نوا شہر میں نہایت کامیاب جلسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 کی پاکیزہ زندگی اور آپ کے احسانات کے متعلق ہوئے۔ حاضرین
 کافی تعداد میں تھے۔ ہندو اصحاب بھی حاضر جلسہ تھے۔
 (غلام قادر خاں)

سیوی میں جلسہ

۷ ارجون جلسہ کیا گیا۔ جس میں سو کے قریب لوگ جمع ہوئے
 تھے۔ ادراک غیر احمدی مولوی صاحب نے لیکچر دیا۔ جسے لوگوں
 نے دل چسپی سے سنا۔ حاضرین کو شربت پلا یا گیا۔ روشنی اور
 جھنڈیوں سے جلسہ گاہ آراستہ تھی۔ (مرزا اکبر بیگ)

کوہاٹ میں جلسہ

۷ ارجون ۱۹۲۵ء شام حسب اعلان حضرت فیلقہ
 المسیح ثانی ایہ اللہ بنصرہ جلسہ کی کارروائی مسلم احمدیہ لاہور پری
 کے احاطہ میں زیر صدارت جناب سید محمد شرف شاہ صاحب و کمیل
 و ڈانس پرنیڈنٹ انجمن اسلامیہ کوہاٹ شروع ہوئی۔ جلسہ
 کے متعلق دارالامان سے آئے پوسٹر شہر کے خاص مقامات پر
 چسپاں کئے گئے۔ اور بڑی مینادی بھی شہر میں اعلان کیا گیا تھا
 علاوہ ازیں روڈ سا کوہاٹ (مسلم ہندو سکھ صاحبان) کی فدویت
 میں دعوتی خطوط بھی بھیجے گئے۔ اور پوسٹر بھی روانہ کئے گئے۔

صاحب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں حضرت مولانا
 سید سرور شاہ صاحب کا تعارف کرایا۔ اور مختلف فرقوں کے
 مسلمانوں کو متحد ہونے کی تلقین کی۔ تلاوت قرآن کریم اور
 حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظموں کے پڑھے جانے کے
 بعد مولانا مولوی سید سرور شاہ صاحب نے اپنی تقریر شروع
 کی۔ جسے حاضرین نے ہمہ تن گوش ہو کر سنا۔ کوہاٹ کے
 حالات کے لحاظ سے حاضرین کی تعداد امید سے کہیں زیادہ
 تھی۔ ہندو اور سکھ صاحبان کی بھی خاصی تعداد تھی۔ مولانا
 صاحب کی تقریر کے بعد پرنیڈنٹ صاحب نے نہایت درد
 بھرے لہجے میں حاضرین سے پرزور اپیل کی کہ جو کچھ حاضرین
 نے سنا ہے وہ شامل نہ ہونے والوں کو سنائیں۔ ملک عظاما

موضع گہت ضلع کوہاٹ میں جلسہ

تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد یار محمد خاں
 صاحب ہیڈ ماسٹر اور عبدالحق صاحب سیکنڈ ماسٹر نے
 انفضل کے قائم النبیین نمبر سے مضامین پڑھ کر سنائے۔
 اور بالو عالم گیر صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم
 پر لیکچر دیا۔ حاضرین کی تعداد دو صد کے قریب تھی۔ حاضرین
 مجلس میں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔ (رپورٹر)

گوہلی ضلع گجرات میں جلسہ

۷ ارجون جامع مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مولوی
 امام الدین صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ہر فرقہ کے اجاب
 شان ہوئے۔ تلاوت قرآن شریف۔ نظم خوانی اور صدر کی
 افتتاحی تقریر کے بعد مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل
 اور مولوی محمد نور الدین صاحب اجمل نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 کی قربانیوں پر اور چوہدری امام دین صاحب نے دنیا پر حضور
 کے احسانات پر تقریریں کیں۔ جو بہت پسند کی گئیں۔
 (پیر بشیر احمد)

گوہلی میں مستورات کا جلسہ

صبح سے جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے عورتوں نے تمام
 گاؤں میں فیکر لگا کر مستورات کو دعوت شمولیت دی۔ اور
 ۱۲ بجے دن کے کارروائی شروع ہوئی۔ مستورات تمام فرقہ کی
 شامل ہوئیں۔ جن کی تعداد قریباً دو صد تھی۔ اہلیہ صاحبہ

ماسٹر شیر عالم صاحب احمدی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 کے احسانات عورتوں پر بیان فرمائے۔ اس کے بعد محترمہ ملیہ
 صاحبہ ایڈیٹر اخبار لاجول نے کئی نظیں مسیح موعود علیہ السلام کی
 پڑھ کر سنائیں۔ اور محترمہ تقریر بھی کی: (پیر بشیر احمد)

منگوال ضلع گجرات میں جلسہ

حافظ کریم الہی صاحب احمدی گوہلی نے منگوال میں چوہدری
 محمد عوض صاحب کی کوٹھی پر ایک خاصہ مجمع میں لیکچر دیا:
 (پیر بشیر احمد)

دھارو وال ضلع گجرات میں جلسہ

۷ ارجون سات کو میاں نور دین صاحب احمدی کے مکان
 پر چوہدری امام دین صاحب امیر جماعت احمدیہ جسٹو کی نے
 مجوزہ مضامین پر تقریر کی: (پیر بشیر احمد)

بڈھا کوٹ امیر پور خاص میں جلسہ

۷ ارجون زیر صدارت چوہدری حسین بخش صاحب جلسہ
 کیا۔ گاؤں کے مرد و عورتیں بڑی محبت سے شامل ہوئے۔ غلام محمد
 صاحب احمدی اور غلام حیدر صاحب نے تقریریں کی۔ اور دماغ
 بعد جلسہ ختم ہوا۔ (رپورٹر)

لے نورنگ میں جلسہ

۷ ارجون کو جلسہ کیا گیا۔ ہر سہ مقررہ مضامین بیان
 کئے گئے: (محرر شاہزادہ)

موضع نیچا گورکھ پور میں جلسہ

حسب ہدایت امام جماعت احمدیہ ۷ ارجون ۱۹۲۵ء کو موضع
 نکیا کے لوگ ایک مقام پر جمع ہوئے۔ جلسہ کے صدر حافظ
 عبد الغفور قرار پائے۔ پہلے تلاوت قرآن پاک اور نعت خوانی
 ہوئی۔ پھر میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک سیرت
 پر تقریر کی۔ اور ان کو حضور کے متعلق پوری طرح واقفیت
 ہم پہنچائی۔ دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا:
 (۲۱ دی حسن محمد)

۱۳۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تخصیصہ بسواں ایستاپور میں جلسہ

زیر ہمتام انجمن اسلامیہ

۷ ارجون کو زیر صدارت حکیم عبدالرزاق صاحب جلسہ ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد بہت کافی تھی۔ اور کچھ اہل ہندو بھی تشریف لائے تھے۔ قرآن اور نظم خوانی کے بعد قاضی ابوسعید محمد یعقوب حسین صاحب نے اسلام کی صداقت اور غیر مذاہب سے مقابلہ پر آدھ گھنٹہ سے زیادہ بیان کیا۔ آخر میں جناب مولانا مولوی حکیم قاضی ابو محمد یوسف حسین صاحب نے فقہال نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضور کے احسانات تمام عالم پر بہت خوش اسلوبی سے بیان فرمائے۔ جلسہ بہت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ (قاضی ابوسعید محمد یعقوب حسین)

رحمی والا ضلع لاہور میں جلسہ

۷ ارجون۔ زیر صدارت حافظ سکندر صاحب غیر احمدی بابو تاج الدین احمد صاحب نے آنحضرت صلعم کی سیرت پر لیکچر دیا۔ آپ کے دنیا پر احسانات اور قربانیاں بھی اختصار سے پیش کیں۔ (محمد الدین)

رحمی والا میں زمانہ جلسہ

۷ ارجون کی شب کو قریب ۸ بجے زمانہ جلسہ شروع ہوا اور ۱۰ بجے ختم کیا گیا۔ آنحضرت صلعم کی پاکیزہ زندگی اور آپ کے دنیا پر احسانات پر تقریریں ہوئیں۔ (ظہور فاطمہ بنت مرید احمد)

کھڑپہ میں جلسہ

۷ ارجون کو جلسہ کیا گیا۔ پرنیڈنٹ چوہدری سردار محمد صاحب احمدی تھے۔ تلاوت قرآن اور نظم کے بعد مولوی محمد قاضی صاحب شیخ عمادی نے تقریر کی۔ بعد ازاں مولوی محمد اسحق صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق پر تقریر کی۔ بعد ازاں جلسہ دعا پر درخواست ہوا۔ نماز مغرب کے بعد دروس اچھا سن ہوا۔ فاکس کرنے آنحضرت کی قربانیوں پر تقریر کی۔ سامعین کی تعداد کافی تھی۔ پھر مولوی محمد اسحق صاحب نے آنحضرت صلعم کے احسانات پر تقریر کی۔ (قادر بخش احمدی)

سین کراں میں جلسہ

۷ ارجون ۱۹۲۵ء کا جلسہ نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ ہوا۔ شیخ شاہ محمد صاحب پرنیڈنٹ تھے۔ سامعین تقریباً اڑھائی صد تھے جن میں اہل اسلام ہندو عیسائی سکھ بھی شامل تھے۔ شیخ جبران صاحب نے تقریر دیا۔ پھر فاکس نے احسانات محمد صلعم پر دو گھنٹہ بیان کیا۔ بعد ازاں شیخ کریم صاحب حنفی نے پاکیزہ زندگی اور اخلاق حسنہ پر تقریر کی۔ حکیم شوق محمد صاحب نے بھی دو گھنٹہ بیان کیا۔ سامعین کو شربت پلایا گیا۔ اور تمام اشخاص کو کھانا کھلایا گیا۔ بلکہ راہ گزر سائفر تک کو بھی شربت پلایا جاتا رہا۔ پھر دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ (محمد جبران حنفی)

پایل (پیسالہ) میں جلسہ

مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے ۷ ارجون کی شب کو پایل میں سیرت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔ رد میں غیر احمدی احباب نے بھی نبی کریم صلعم کی شان میں لفظیں پڑھیں۔ غیر احمدی منشی نہال احمد صاحب و شیخ محمد نواز صاحب و شیخ محمد یامین صاحب شیخ کرم الہی صاحب قابل شکر ہیں۔ (غیاث اللہ)

جمالی (ضلع شاہ پور) میں جلسہ

۷ ارجون ۱۹۲۵ء کو حسب قرار داد صیغہ ترقی اسلام جلسہ منعقد ہوا۔ ہر سہ مجوزہ مسلمانین پر تقریریں ہوئیں۔ حافظین کی تعداد شیر نہایت دلچسپی سے شامل رہی۔ (م۔ ح)

بیری گورواپور میں جلسہ

۷ ارجون کو جلسہ کیا گیا۔ امام مسجد اور محمد سردار صاحب نے تین گھنٹہ تک بڑی خوبی کے ساتھ تقریریں کیں۔ لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ (اشیر محمد)

ہاہیل چک میں جلسہ

۷ ارجون کو جلسہ کیا گیا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ حافظ نور محمد صاحب نے تقریر کی۔ اور ڈاکٹر سراج الحق صاحب نے مضمون پڑھ کر سنایا۔ (محمد علی)

فیض اللہ چک میں جلسہ

۷ ارجون ۹ بجے شب جلسہ شروع ہوا۔ تعداد مرد ایک سو کے قریب تھی۔ حافظ نور محمد صاحب پرنیڈنٹ تھے۔ تلاوت قرآن اور نظم خوانی کے بعد ڈاکٹر سراج الحق صاحب نے نہایت پر جوش تقریر رسول کریم صلعم کی قربانیوں پر کی۔ حافظ نور محمد صاحب نے بھی تقریر کی۔ اور جلسہ گیارہ بجے ختم ہوا۔ (محمد علی)

کاہنودان میں جلسہ

۷ ارجون زیر صدارت حکیم غلام محمد صاحب انجمن اتحاد اسلام کی طرف سے بڑی دھوم دھام سے جلسہ ہوا۔ اور سیرت حضرت سرور کائنات اشرف المخلوقات رحمت للعالمین کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں ہوئیں۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ شریک ہوئے۔ حاضرین تقریباً دو صد تھے۔ افتتاحی تقریر سید عبدالعزیز صاحب احمدی کی ہوئی۔ اس کے بعد جان محمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ پھر بندہ نے احسان و اخلاق حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بیان کیا۔ بعد اس کے پھر جناب منشی جان محمد صاحب نے نظم پڑھی۔ جلسہ ۶ بجے شام کے ختم کیا گیا۔ (غلام محمد)

خوردہ (اٹلیسہ) میں جلسہ

میرنگ کی جماعت نے ۶ میل کے فاصلہ پر جا کر بمقام خوردہ بصدارت جناب بابو گوپی ناتھ صاحب سابق دیوان رنپور اسٹیٹ و دیگر عیسوی موضع خوردہ ۷ ارجون کو جلسہ کیا غیر مذہب کے حاضرین نے علی الخصوص جناب نندیا بوسن اسپیکر پوہیس۔ جناب پرتاپ سنگھ صاحب پنج محلہ پٹ خوردہ۔ گو بر دھن منجھارا عدالت و جناب صدر جلسہ نے اقرار کیا۔ کہ افضل ترین و اعلیٰ ترین ہستی محمد کی ہے۔ علی الخصوص مستورات پردہ احسان ہوئے ہیں۔ کہ دنیا کا کوئی مذہب اس کا عشر عشر بھی نہیں بتا سکتا۔ (پھکن فال)

بولارہ (لدھیانہ) میں جلسہ

۷ ارجون کو جلسہ کیا گیا۔ سامعین زیادہ تر سکھ اور تہی حضرت رسول کریم صلعم کی سیرت پر تقریریں ہوئیں جنہیں ہندوؤں نے شوق سے سنا۔ سردار چند سنگھ صاحب کا ہم بہت ہی شکر یہ ادا کرتے ہیں۔

اس وقت ہندوؤں نے اس جلسہ پر ہرگز اعتراض نہیں کیا۔

قصبہ مدرس ضلع امرتسر جلسہ

۴ ارجون ۱۹۲۵ء بعد از نماز مغرب مسلمانان مدرس کا ایک جامع مسجد میں زیر صدارت مولوی فضل الرحمان صاحب امام جامع مسجد قرار پایا۔ قرآن کریم کی تلاوت اور نعت شریف کے بعد مولوی فضل الرحمان صاحب و مولوی محمد اسماعیل صاحب اہل حدیث ڈاکٹر کریم الدین صاحب احمدی۔ مولوی محمد امین صاحب انجمن اور مولوی محمد عبداللہ صاحب مدرسہ مجوزہ مضامین پر تقریریں کیں۔ سامعین کی تعداد میں اسلامیہ سکول کے طلباء اور اساتذہ کا خاص طور پر حصہ تھا۔ تقریریں بڑی دلچسپی سے سنی گئیں اور جلسہ بخیر و خوبی گیارہ بجے کے قریب ختم ہوا۔ (نامہ نگار)

گورگانواں میں جلسہ

حسب الارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بفرہ گورگانواں میں ۴ ارجون ۱۹۲۵ء کو بعد از نماز عشاء جلسہ ہوا۔ جس میں عاجز نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور نبی ذوق انسان پر احسانات پر لیکچر دیا۔ حاضرین کی تعداد خاصی تھی۔ غلام مصطفیٰ

موضع مٹھیانہ میں جلسہ

۴ ارجون ۱۹۲۵ء کو جلسہ کیا گیا۔ مولوی وزیر علی خان صاحب اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر لیکچر دئے۔ جلسہ میں احمدی اور غیر احمدی ہندو و سکھ جوہرے اور چیمپار سب شامل تھے۔ ناظرین کی تعداد قریباً ۹۰ تھی۔ چودہری نیاز محمد صاحب فاضل شکر تہ کے قابل ہیں جنہوں نے ہماری ہر طرح مدد فرمائی۔ فتح محمد

ہریکھا (ہیمن سنگھ) میں جلسہ

ہریکھا ۲۳ ارجون۔ انجمن احمدیہ ہریکھا (ہیمن سنگھ) کے زیر اہتمام ۴ ارجون ۱۹۲۵ء کو جلسہ کیا گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور نبی ذوق انسان پر آپ کے احسانات پر تقریریں ہوئیں۔ ہندو مسلمان تقریباً ۱۰۰ کی تعداد میں حاضر تھے۔ (عظیم الدین)

شاہدرہ میں جلسہ

۴ ارجون ۱۹۲۵ء شاہدرہ کے محلے کوچوں اور بازاروں میں ۴ ارجون کے جلسہ کے اعلان کے واسطے ایک جلوس نکالا گیا۔ جس میں پہلے ڈولر کے یہ نظم باواز بلند پڑھتے تھے۔ تیرے صدقے تیرے قربان رسول عربی ہو خدا تجھ پر میری جان رسول عربی اور بعد میں سب دوست بلند آواز سے کہتے تھے۔ وصل علی نبیتنا وصل علی محمدی۔ اور پھر کھڑے ہو کر جناب چودہری سراج الدین صاحب مختصر تقریر فرماتے تھے جس میں یہ بتایا جاتا تھا کہ اس جلسہ کی کیا غرض ہے۔ اور کہاں اور کس وقت ہوگا۔ جلوس میں شہر کے اکثر معزز اصحاب اور میونسپل صاحب شریک ہوئے۔ جماعت احمدیہ شاہدرہ تمام اصحاب کا شکر یہ ادا کرتی ہے۔ اس کے بعد ۴ ارجون ۱۹۲۵ء کو صبح ۶ بجے سے لیکر ۱۲ بجے تک جلسہ زیر صدارت جناب میاں علم الدین صاحب پریزیڈنٹ انجمن اسلامیہ شاہدرہ بر شان مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد ہوا۔ شاہدرہ کے بعض احمدی نوجوانوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض نظیوں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مبارک میں پڑھیں۔ لاہور سے جناب محمد نذیر صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ پنجاب۔ مولانا سید حبیب صاحب ایڈیٹر اخبار سیاح جناب سلم صاحب بی۔ اے اور میاں چرانع الدین صاحب احمدی تقریریں کرنے کے واسطے تشریف لائے۔ ان سب حضرات نے رسول کریم کی پاکیزہ زندگی اور آپ کے احسانات اور آپ کی قربانیوں پر بہت عمدگی کے ساتھ تقریریں فرمائیں ان کے علاوہ جناب رسال سنگھ صاحب میرٹھی نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوبیاں بیان فرمائیں۔ اور استاد گام جولاہور کے ایک مشہور پنجابی شاعر ہیں۔ انہوں نے بھی اپنی ایک تازہ نظم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات پر سنائی۔ جو بہت پسند کی گئی۔ حاضرین کی تعداد بہت اچھی تھی۔ اور شاہدرہ کے ہندوؤں میں سے کچھ اصحاب بھی شامل جلسہ ہوئے۔ جن میں سے قابل ذکر جناب لالہ لادھ شاہ صاحب میونسپل عظم شاہدرہ تھے۔ جماعت احمدیہ شاہدرہ آپ کا شکر یہ ادا کرتی ہے۔ خاکسار الدین

جندپالہ گور و ضلع امرتسر میں جلسہ

۴ ارجون ۱۹۲۵ء بعد نماز مغرب کا روڈانی جلسہ شام میں شروع ہوئی۔ بذریعہ اشتہارات اور منادی اعلان ہو چکا

ہوا تھا۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ جمع ہو گئے۔ لیکچرار بابو حبیب صاحب کلک ہنر اور مولوی فضل الدین صاحب احمدی تھے۔

قصبہ اجہ ہستی (امرتسر) میں جلسہ

۴ ارجون ۱۹۲۵ء کے جلسہ کے لئے بذریعہ اشتہارات اور منادی اپنے اعلان کیا گیا تھا۔ حکیم مولوی حاجی عبدالحق صاحب آو تراب ایڈیٹر اہلسنت والجماعت اور چودہری غلام دوست گیر صاحب عمر معنی تیس اور حکیم عبدالغنی صاحب احمدی تینوں کے لیکچر مقرر تھے۔ لوگ شوق سے سنتے رہے۔ جلسہ کامیاب رہا۔ (رپورٹر)

چیمپاری ضلع امرتسر میں جلسہ

۴ ارجون کے جلسہ کے لئے اشتہارات اور منادی ہو چکی تھی۔ چودہری مبارک علی خان صاحب کی صدارت میں چودہری انور خان صاحب احمدی اور سید شبیر حسین صاحب شیعہ دونوں کی تقریریں ہوئیں۔ گرد و نواح کے نہایت سے لوگ کثرت سے آئے۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ شامل تھے۔ جلسہ نہایت کامیاب ہوا۔ (رپورٹر)

جستروال ضلع امرتسر میں جلسہ

۴ ارجون کے جلسہ کے لئے اشتہارات اور منادی ہو چکی تھی۔ چودہری عبدالرحیم صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر کی صدارت میں جلسہ ایڈاکر محمد الدین صاحب اور ڈاکٹر فیروز الدین صاحب احمدی امرتسر سے بھیجے گئے۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب نے وضاحت کے سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لیکچر دیا۔ جو نہایت مقبول ہوا۔ (رپورٹر)

موضع کرتھیاں ضلع امرتسر میں جلسہ

۴ ارجون ۱۹۲۵ء کو مردوں میں جلسہ ہوا۔ اور عورتوں میں بھی زیر صدارت اہلیہ خان صاحب چودہری فضل الدین صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر لکھن جلسہ ہوا۔ تمام گم کی عورتوں کو اہلیہ چودہری غلام محمد صاحب امرتسر نے نبی کریم کی زندگی کے حالات سنائے۔ (رپورٹر)

کوٹ محمد خان ضلع امرتسر میں جلسہ ۴ ارجون کو جلسہ ہوا۔ باسٹروا صاحب نے تقریر کی

دھیمے کے کھان میں جلسہ

۱۷ جون ایک بچے دوپہر جلسہ شروع ہوا۔ صدر صاحب غلام رسول صاحب وزیر آبادی مقرر ہوئے۔ بعد از تلاوت قرآن مجید نعت سید المرسلین حافظ غلام محمد صاحب نے تقریر کی۔ بعد ازاں بندہ نے حضور کی پاکیزہ زندگی پر اختصار کے ساتھ لیکچر دیا۔ بعد ازاں صدر ممدوح کی تیار کردہ ایک طویل نظم بزبان پنجابی پڑھی گئی۔ حاضرین میں سے اکثر آبدیدہ ہو گئے۔ (رحمت خاں)

رینالہ سٹیٹ میں مروانہ جلسہ

۱۷ جون کو جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ مندرجہ ذیل اصحاب نے لیکچر دیے:

- ۱۔ مستری محمد عیسیٰ صاحب زبیری حال رینالہ اسٹیٹ
 - ۲۔ مولوی سراج الدین صاحب سنگو کے
 - ۳۔ ڈاکٹر حسنت علی صاحب
 - ۴۔ چوہدری حاکم علی خاں صاحب رسالہ ایک نمبر ۲
- چوہدری غلام محمد صاحب میجر رینالہ اسٹیٹ صدر جلسہ تھے۔ آپ نے بھی پاکیزہ رسول غیردوں میں مقبول کے موضوع پر لیکچر دیا۔ ہندو سیکھ۔ عیسائی بھی جلسہ میں رونق افروز تھے۔ ہم جناب چوہدری غلام محمد صاحب رینالہ اسٹیٹ کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے اپنا قیمتی وقت نکال کر جلسہ کی صدارت منظور فرمائی۔ (محمد عیسیٰ)

رینالہ سٹیٹ میں تانہ جلسہ

رینالہ اسٹیٹ میں عورتوں کا اجلاس ۱۷ جون بوقت صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک ہوتا رہا۔ مستری عبدالرحمن صاحب کی لڑکی نے احسانات رسول کریم صلعم پر مضمون پڑھا۔ عورتوں کی تعداد کافی تھی۔ جن میں ہندو عورتیں بھی شامل تھیں۔ ہر ایک پر اچھا اثر ہوا۔ (محمد عیسیٰ)

قلعہ سو بھا سنگو میں جلسہ

۱۷ جون چوک میں مجوزہ مضمون پر تقریر کی گئی۔ انصری تقریباً ایک صد کی تھی (عتایت اللہ)

لکھنؤ میں جون کا عظیم الشان جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۵ء کے جلسہ سیرت نبوی کے لئے جو انتظام لکھنؤ میں کئی مہینوں سے ہو رہے تھے۔ وہ کامیاب ہوئے۔ اور جلسہ بہت کامیابی کے ساتھ ہوا۔ تاریخ لکھنؤ میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا جلسہ تھا۔ جو اس قدر کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ امین الدولہ پارک میں جلسہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ وقت ۱۰ بجے شام سے مقرر ہوا۔ مگر لوگوں کی آمد ۱۲ بجے سے ہی شروع ہو گئی۔ قبل از نماز مغرب آنحضرت آئی۔ اور ترشح شروع ہوا۔ خیال ہوا کہ شاید جلسہ نہ ہو سکے۔ اور اگر ہو تو شاید کامیاب نہ ہو۔ مگر الحمد للہ یہ کیفیت صرف آدھے گھنٹہ قائم رہی۔ پھر موسم اچھا ہو گیا۔ اور کارروائی جلسہ شروع ہوئی۔ سید جالب صاحب ایڈیٹر اخبار ہمد لکھنؤ نے ایک مختصر تقریر میں منشی احتشام علی صاحب رئیس اعظم کا کور کی خدمات اسلامی کا حوالہ دیکر تحریک کی کہ اس جلسہ اسلامی کے صدر منشی صاحب محترم بنائے جائیں۔ اس تحریک کی تائید محمد عثمان صاحب احمدی باؤنی لکھنؤ نے کی۔ اور منشی صاحب کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ مگر چونکہ حاضرین کی نشست فرس پر تھی۔ اس لئے آپ نے بھی کرسی پر بیٹھنے کو نامناسب خیال کیا۔ اور آپ تخت ہی پر بیٹھ رہے۔ سب سے پہلے مولانا صبغتہ اللہ صاحب فرنگی محلی کی تقریر شروع ہوئی۔ جو بہت پسند کی گئی۔ آخر میں مولانا صاحب نے یہ فرمایا۔ کہ خدا اس جماعت پر رحمت نازل کرے۔ جس نے اس مبارک تحریک کا آغاز کیا۔ مولانا کی تقریر کے بعد مولانا قاری شاہ سلیمان صاحب پھلواری کی تقریر ہوئی۔ آپ کی تقریر لکھی ہوئی تھی۔ اور بوجہ ضیق ہی آپ کی آواز بھی دو رنگ نہ جاسکتی تھی۔ اس لئے لوگوں میں قدرے گھبراہٹ پیدا ہوئی۔ قاری صاحب کے بعد مولانا مولوی اللہ داتا صاحب کی تقریر ہوئی۔ جو ہر لحاظ سے مقبول خاص وہام ہوئی اور جب آپ کا وقت ختم ہو گیا۔ تو لوگوں کے اصرار پر آپ کو پزیر دقت دیا گیا۔ مولانا اللہ داتا صاحب کی تقریر کے بعد محمد علی مولانا سید سبط حسن صاحب کی تقریر ہوئی۔ آپ کی تقریر سے بھی لوگوں کو بہت خوشی ہوئی۔ وہاں سے میدان گونج اٹھا۔ آپ کو بھی مزید دقت دیا گیا۔ بعد گیارہ بجے کے جلسہ تقریر صدارت ختم ہوا۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ اور تعداد حاضرین ہر طرح پانچ ہزار سے بہت زائد تھی۔ لکھنؤ میں آج کل ہر شخص کی زبان پر اسی جلسہ کا تذکرہ ہے۔ اور آئندہ سال جلسہ کرنے کا ابھی سے ارادہ کر لیا گیا ہے۔ (نامہ نگار خصوصی)

لاہور میں جون خواتین کا شاندار جلسہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ماتحت ۱۷ جون آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات پر خواتین لاہور کا جلسہ ٹھکان ہال بیرون سوجی دروازہ میں بوقت ۸ بجے صبح سے گیارہ بجے تک زیر صدارت بیگم صاحبہ سر عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاہور منعقد ہوا۔ تعداد مستورات ڈیڑھ ہزار کے قریب تھی جس میں کثرت سے بڑے بڑے معزز گھرانوں کی مستورات کے علاوہ بہت بڑی تعداد اسکولوں کی استانیوں پر دفسر و انسپکٹرسٹی گرل سکولز کی تھی۔ خواتین نے اس جلسہ کی شمولیت کو نہایت مبارک جانا۔ اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔ خصوصیت سے صدر جلسہ نے حضرت امام جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس جلسہ کی تحریک کی۔ انہی صاحبہ میاں محمد صاحب اور سیر نے تلاوت کی۔ پھر صدر جلسہ نے افتتاحی تقریر کی۔ اس کے بعد امینہ حفیظہ بیگم صاحبہ نے نظم سنائی۔ پھر مکرمہ محترمہ مسٹر محمد بیگ انسپکٹرسٹی گرل سکولز نے تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا خلاصہ یہ تھا۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی شمع کی مانند تھی۔ جو خود جل کر دوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ ہمیں بھی دوسروں کے فائدہ کے لئے شمع کے مانند گزار ہونا چاہیے۔ اور بتایا کہ میں ایک نو مسلم ہوں۔ مجھے خبر ہے کہ اسلام سے دوری میں کیا کیا دقتیں ہیں۔ اور ہمارا فرض ہے۔ کہ ان بھولے بھنگولوں کو راہ راست پر لائیں۔ جو اسلام سے دور ہیں۔ اس کے بعد اہلیہ صاحبہ باہو زبیر محمد صاحب نے اسوۂ ہمدرد بن خن صاحبہ بنت صنونی مولانا بخش صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر مضمون سنایا۔ پھر مس فیروز الدین صاحب ایم۔ اے پر دفسر انٹرمیڈیٹ کلج لاہور نے نہایت قابلیت سے تقریر فرمائی۔ اور رسول کریم صلعم کی زندگی کے حالات اور صحابہ کرام کے جوش کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ اس وقت کچھ لوگ فلائٹ ٹرکی کا دم بھرتے ہیں۔ لیکن وہ بتلائیں ٹرکی نے اسلام کے لئے کیا کیا۔ اگر ٹرکی اس قابل ہوتا۔ تو آج تمام یورپ مسلمان ہوتا۔ لیکن ٹرکی تو خود ان کے رنگ میں رنگین ہو گیا۔ پھر احمدیہ جماعت کی دینی خدمات کا اعتراف کیا۔ بعد ازاں عاجزا نے صدر جلسہ اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک پر دشمنان اسلام کے حملے اور ان کے رد کا طریقہ پھر اسلام سے پہلے عورت کی حالت اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات بیان کیے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مونگیر میں اجون کو زمانہ جلسہ

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے مطابق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر لیکر دینے کیلئے ایک زمانہ جلسہ مجتہد امام اللہ مونگیر کے زیر اہتمام مولوی سید ذاکر حسین صاحب احمدی کے مکان میں، ۱۷ جون کو بعد مغرب منعقد کیا گیا۔

جلسہ میں شرکت کے لئے مجتہد کی طرف سے ایک مطبوعہ چٹھی خواتین کی خدمت میں بھیج دی گئی تھی۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی احسان الحق صاحبہ صدر جلسہ منتخب کی گئیں۔ اس کے بعد سب سے پہلے محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی دلی محترمہ صاحبہ نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور محترمہ بہن قریشہ فاطون صاحبہ نے نظمیں سنائیں۔ اس کے بعد عاجزہ نے اپنا مضمون رسول کریم صلعم کی پاکیزہ زندگی پر سنایا۔ پھر محترمہ بہن قریشہ فاطون صاحبہ نے اپنا مضمون رسول کریم صلعم کے احسانات دنیا پر سنایا۔ بعد اس کے محترمہ بہن فاطمہ جمیلہ صاحبہ سیکرٹری مجتہد امام اللہ نے اپنا مضمون سنایا جس کا موضوع رسول کریم صلعم کی دنیا کیلئے بے نظیر قربانیاں تھیں۔ جلسہ گیارہ بجے ختم ہوا۔ حاضران کی تعداد ہماری امید سے بڑھ کر تھی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہماری کوششوں کو کامیاب فرمایا۔ اس مبارک کام کو انجام دینے کی توفیق عطا فرمائی۔ (عاجزہ لاکھ فاطون از مونگیر)

محبوب نگر میں جلسہ

بمقام ضلع محبوب نگر علاقہ حیدر آباد کون تیار سب ۱۷ جون ۱۹۲۸ء بصدارت محترمہ عبد الحمید فاطمہ صاحبہ ناظم ضلع محبوب نگر ذکر النبی کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کے ایک دن پیشتر شہر میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ مجمع تحیناً پانچ سو کا تھا۔ جس میں تعلیم یافتہ ہندو بھی شامل تھے۔ شب کے ۸ بجے جلسہ شروع ہوا۔ اور قریب ۱۲ بجے ختم ہوا۔ نہایت کامیاب جلسہ رہا۔ (میرا سخن علی دکن)

خورد پور گنہ میں جلسہ

میں نے موضع خورد پور گنہ سہارنپور میں، ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو دوپہر کے وقت جناب ابراہیم صاحب زمیندار کی صدارت

باوجود بہت سی مشکلات اور مخالفتوں کے، ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو بریلی میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ اور شائع شدہ عنوانات کے مطابق تقریریں کی گئیں۔ جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب ہوا۔ بریلی۔ پبلی بھیت۔ رام پور اور موانعات کے احباب نے شرکت فرمائی۔

موضع بھنڈورہ میں جلسہ

۱۸ جون ۱۹۲۸ء موضع بھنڈورہ ضلع بریلی میں جلسہ منعقد کیا گیا جس میں فاکسار اور چند احباب شرکت کے لئے گئے۔ وہاں پر بھی بہت کامیاب جلسہ ہوا۔ (حبیب احمد)

بالیسر شہر (اڑیسہ) میں جلسہ

خدا کے فضل و کرم سے بالیسر شہر میں بمقام چوک بازار بالیسر کے مسلمانوں نے جلسہ کیا۔ جس میں قریشی محترمہ صاحبہ احمدی مبلغ اڑیسہ نے حضرت نبی کریم صلعم کی پاکیزہ زندگی اور دنیا پر آنحضرت کے احسانات پر دلچسپی پیرایہ میں پورا ایک گھنٹہ تقریر کی۔ اور نظم خوانی سے بھی حاضرین کو محظوظ کیا۔ گوبرسات کی وجہ سے موسم خراب تھا۔ تاہم ہر طبقہ کے لوگ مثلاً مسلم۔ عیسائی۔ ہندو۔ شامل جلسہ ہوئے۔ تعداد سامعین ایک سو سے زیادہ تھی۔ جلسہ نہایت خوبی اور امن کے ساتھ دعا پر ختم ہوا۔ بالیسر شہر کے بعض معزز زاد تعلیم یافتہ مسلم اصحاب نے شامل جلسہ ہو کر نہایت فرخ دلی کا ثبوت دیا۔ (ایس فیل احمدی)

گنڈا سنگھ والا میں جلسہ

۱۷ جون کو مات کے ۸ بجے زیر صدارت مولوی سید علی محمد صاحب ہیڈ ماسٹر مہالہ (مڈل سکول) جلسہ کیا گیا۔ مولوی عبدالعزیز صاحب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت و احسانات اور قربانیوں پر قریباً ایک گھنٹہ لیکچر دیا۔ (تاج الملک)

موضع برج کلاں میں جلسہ

۱۷ جون رات کے ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک سیرت نبی کے متعلق لیکچر زیر صدارت چوہدری سردار علی خاں صاحب نمبر دار و رئیس موضع برج کلاں دیا گیا۔ (رپورٹر)

پھر مبارک بنت ملک کرم ابھی صاحب اور سعیدہ اختر فاطمہ رشید لطیف اسکول نے نظمیں سنائیں۔ اس کے بعد اہلیہ صاحبہ ملک کرم ابھی صاحب نے نہایت پر جوش الفاظ میں تقریر کی مضمون نہایت عالمانہ تھا۔

ان تمام بہنوں کا جنہوں نے تقریریں کیں یا شریک جلسہ ہو کر ہمارے جلسہ کو بارونق بنایا۔ شکر یہ ادا کیا جاتا ہے۔ نیز اپنے ان تمام واجب التحظیم بزرگوں اور بھائیوں کا بھی شکر یہ ادا کیا جاتا ہے۔ جنہوں نے باہر کے کاموں میں ہماری مدد کی۔ خصوصیت سے بھائی فضل کریم صاحب منتظم جلسہ اور سید دلدار شاہ صاحب سیکرٹری جلسہ کا۔ ہم اپنی معزز بہن بیگم صاحبہ سر عبدالقادر صاحب کی بے حد ممنون احسان ہیں۔ جنہوں نے باوجود بچے کی علالت کے ہماری درخواست کو منظور کیا۔ میں اپنی اور اپنی تمام ممبرات کی طرف سے آپکا بہت بہت شکر یہ ادا کرتی ہوں۔ اور ان کے بچے کی صحت کے لئے دعا۔ جلسہ درخواست کرتے وقت اخیر میں بیگم صاحبہ سر عبدالقادر صاحب نے دوبارہ حضرت امام جماعت احمدیہ کا شکر یہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ میں گواہی دیتی ہوں۔ لیکن مجھے احمدیوں کے کام نہایت پسندیدہ ہیں انہوں نے انگلینڈ میں بہت کام کیا ہے۔ اور ان کے کام پسند ہونے کا ہی نتیجہ ہے۔ کہ میں باوجود بچے کی علالت کے شریک جلسہ ہوئی ہوں۔

زبیدہ فاطون اہلیہ محترمہ نواز فاطمہ سیکرٹری مجتہد امام اللہ لاہور

چانگڑیاں ضلع سیالکوٹ میں جلسہ

حسب احکم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ ۱۷ جون ۱۹۲۸ء موضع چانگڑیاں ضلع سیالکوٹ میں جلسہ کیا گیا۔ حاضرین کی تعداد قریباً تین چار سو تھی۔ سکے ہند بٹوال احمدی غیر احمدی موجود تھے۔ پہلے مولوی غلام رسول صاحب نے حضرت محترمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور احسانات اور قربانیوں پر لیکچر دیا۔ پھر مولوی محمد مسعود صاحب غیر احمدی کا لیکچر ہوا۔ ان کے بعد سردار کھرک سنگھ صاحب نمبر دار نے توجیہ پر لیکچر دیا۔ اور ۴ بجے دن کے جلسہ برخواست کیا گیا۔ اور جلسہ میر آئے دالوں کی شہرت سے توافیق کی گئی۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے جلسہ بہت بارونق ہوا۔ اور لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ (نواب الدین)

بریلی میں جلسہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کے حکم کی بجا آوری میں

میں مسلمانوں کو جمع کر کے اخبار الفضل مورخہ ۱۲ جون ۱۹۲۵ء کے چند مضامین ستائے۔ حاضرین نے دلچسپی سے مضامین کو سنا۔ (حبیب احمد)

بجو پورہ میں جلسہ

۱۴ جون ۱۹۲۵ء کو موضع بجو پورہ پرگنہ سہارنپور میں جلسہ کیا گیا۔ عاجز سبحان بخش و منشی شرف الدین صاحب و منشی نور محمد صاحب غیر احمدی نے تقریریں کیں۔ ایک حافظ صاحب غیر احمدی نے قرآن شریف کی تلاوت کی۔ محمد ہاشم و محمد شریف و محمد صدیق طالب علموں نے نعتیہ نظمیں پڑھیں۔ مجمع تقریباً پچاس آدمیوں کا تھا۔ (سبحان بخش)

چک ہریٹی میں جلسہ

۱۴ جون ۱۹۲۵ء کو بوقت دوپہر موضع چک ہریٹی پرگنہ سہارن پور چوہدری بہر کیش سنگھ صاحب رئیس کی صدارت میں غیر مسلم لوگوں کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے متعلق چند مضامین اخبار الفضل مورخہ ۱۲ جون ۱۹۲۵ء سے پڑھ کر ستائے۔ حاضرین نے پوری خاموشی کے ساتھ مضامین کو سنا۔ (حبیب احمد)

سہارنپور میں عظیم الشان جلسہ

لوگوں کو جلسہ میں شرکت کی ادعوت دینے کے لئے انجمن اسلامیہ دہلی انجمن اصلاح المسلمین و انجمن امامیہ کی طرف سے اشتہارات شائع ہوئے۔ اور متاری کرائی گئی۔ میدان شاہ مدار میں ۱۴ جون ۱۹۲۵ء کو رات کے دس بجے جلسہ شروع ہوا۔ مسلمانان سہارنپور محبت رسول میں بے خود ہو کر جو حق ہزاروں کی تعداد میں جلسہ گاہ میں آئے۔ غیر مسلم دوستوں نے بھی شرکت فرما کر جلسہ کی رونق بڑھائی۔ جلسہ کی ابتدا منشی ظہور احمد خاں صاحب نے تلاوت قرآن کریم سے کی بعد ازاں منشی غلیق احمد صاحب صدیقی کی تحریک مولوی مشتاق احمد صاحب نائب صدر انجمن اصلاح المسلمین کی تائید اور مولوی عبدالعزیز صاحب کی تائید مزید سے مولوی حافظ محمد ظہیر احمد صاحب صدر جلسہ قرار پائے۔ ظہور احمد خاں صاحب و مشیت اللہ صاحب شاد کی نعت خوانی کے بعد منشی غلیق احمد صاحب صدیقی نے ایک نظم میں

بنگلور میں عظیم الشان جلسہ

۱۴ جون کی شب کے ۹ بجے معر بنگلور کے مشہور ہمدرد قوم جناب یحسان مہر علی صاحب کے ہال میں جناب غلام قادر صاحب شری سکرٹری انجمن احمدیہ بنگلور کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان مقدس جلسہ بصدارت عالی جناب مولوی مفتی عبدالعزیز صاحب صدر مدرس مدرسہ عزیزبہ منایا گیا۔ جس میں مندرجہ ذیل مقررین کی تقاریر ہوئیں۔ جناب محمد صنیف صاحب بی۔ اے بی ایل نے اردو میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک اور مقدس زندگی سے دنیا کو جو سبق ملے ہیں ان پر مختصر لیکن پر مطلب تبصرہ فرمایا۔

جناب مولوی ایم سید غوث محی الدین صاحب ایڈیٹر روزنامہ الکلام نے حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے توجیح مکہ تک کے واقعات مجملہ گناتے ہوئے موجودہ دور تہذیب و تمدن کا آفتاب اسلام کے طلوع ہونے سے پہلے دور سے موازنہ کر کے یہ دکھلا دیا۔ کہ آج جس تہذیب پر یورپ نازاں ہے۔ اس تہذیب و تمدن کا سبق تیرہ سو سال سے پہلے ہی مسلمان دنیا کو پڑھا چکے ہیں۔ آج بھی اگر ہم اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زرین ہدایات پر عمل پیرا ہونے لگیں۔ تو پھر وہی اسلامی عروج و اقبال از سر نو عود کر آئے گا۔ آج بھی گر ہو براہیم کا ایماں پیدا آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

اس تقریر کے بعد بنگلور سٹی نیشنل ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر مسٹر کے سمپت گری راؤ ایم اے نے انگریزی میں نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی سے حاصل ہونے والے مفید سبق پر روشنی ڈالی چونکہ اس وقت ہال میں اکثر ایسے اہل اسلام تشریف رکھتے تھے۔ جن کو ایسی اچھی انگریزی تقریر سے لطف حاصل کرنے میں اجنبیت زبان کی وجہ سے وقت پیش آتی تھی۔ اس موقع کا لحاظ کرتے ہوئے جناب ایڈیٹر صاحب الکلام نے مسٹر سمپت گری راؤ کی تقریر کا اسی وقت اردو ترجمہ لکھنا شروع کر دیا۔ اور ان کی تقریر کے ختم ہوتے ہی اس کا اردو ترجمہ جملہ حاضرین مجلس کو سنایا جس سے احباب نہایت ہی محفوظ ہوئے۔ اور ایک ہندو کی زبان سے مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار ہونے کا جو سبق دیا گیا وہ ہمارے لئے تازیا تہ عبرت سے کم نہ تھا۔ پھر جناب صدر صاحب نے ایک پڑا اثر۔ پرورد اور پر مغز تقریر فرمائی۔ جس کا بہرہ صرف آپ زر سے کہنے کے قابل تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ

حضور اکرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات بیان کئے۔ مولوی عبدالکیم صاحب مغتوں (منشی فاضل) نے مختصر سوانح حیات سنائے۔ آپ کے بعد جناب میر سید وقار حسین صاحب شیوع نے ایک گھنٹہ تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ اور سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر ایک نہایت بیحد و بصیرت افزود تقریر فرما کر حاضرین کو محفوظ فرمایا۔ آپ کی تقریر عام طور پر نہایت مقبول ہوئی۔

سب سے آخر میں مولوی منظور اللہ صاحب ندوی کی تقریر ہوئی۔ اور جلسہ نظم اتحاد اسلامی پر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ سہارنپور میں یہ جلسہ اپنی نوعیت کا تاریخی اور یادگار جلسہ تھا۔ (درپور ٹر)

موضع شراییل میں جلسہ

۱۴ جون ۱۹۲۵ء کا جلسہ ہمارے گاؤں شراییل میں جو برہمن بڑیا سے سات میل کے فاصلہ پر ہے۔ بڑی خیر و خوبی سے ہوا۔ شراییل کی آبادی برہمن بڑیا سے زیادہ ہے ہندو زیادہ ہیں۔ اور تعلیم میں بڑھے ہوئے ہیں۔ مجبوراً صاحب احمدی برادر مولوی ظل الرحمن صاحب یہاں آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی اور تعلیم پر لیکچر دو گھنٹہ تک دیا۔ ہندو بھی اس جلسہ میں شریک ہوئے اور مسلمان بھی۔ ہندو جو تعلیم یافتہ تھے۔ انہوں نے بعد جلسہ کہا کہ ہمیں آج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات معلوم ہوئے۔ (میر سکندر علی)

موضع گنج میں جلسہ

موضع گنج جو مقامات لاہور میں ہے۔ اس میں ۱۴ جون کا جلسہ بڑی شان و شوکت سے ہوا۔ باغبان پورہ فتح گڑھ۔ ساہو واڑہ۔ گڑھی شاہو اور میانہ کے رؤساء اور شرفائے دستخط سے اعلان و پروگرام جلسہ شائع کیا گیا تھا۔ اور ان تمام مقامات کے لوگ شامل جلسہ ہوئے۔ کل حاضرین کی تعداد ایک ہزار سے زائد تھی۔ چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔ اے وکیل صدر جلسہ تھے۔ محمد امین صاحب بیرٹر سابق سائگر چند شیخ اکبر علی صاحب ایڈووکیٹ اور حافظ روشن علی صاحب نے زبردست تقریریں کیں۔ جس سے حاضرین بہت محفوظ ہوئے۔ ایسی شان و شوکت کا جلسہ آج تک گنج میں کبھی نہیں ہوا۔ اور یہ پہلا مبارک موقع ہے کہ گنج اور اس کے قریب و چوارے باشندوں کو ایسی پر مغز تقاریر سننے کا موقع ملا۔ (حسن الدین)

یہ ہمارے لئے تمام عبرت ہے۔ کہ غیر اقوام کے لوگ آن کریم کو
 آج وہ سین دس برس ہیں جو سبق کہ ہم نے دنیا کو کھلایا تھا
 علی نہایت ہی کامیاب اور ہر طرح سے سبق آموز
 مفید ثابت ہوا۔ حاضرین کی تعداد کثیر نے یہ ثابت کر دیا
 ہر تقدیر اجلاس میں شریک ہونے کیلئے ہمارے شہر
 میں اسلام کیسے بے چین رہتے ہیں۔ اور کس شوق سے
 حصہ لیتے ہیں۔ اختتام جلسہ پر جناب غلام قادر صاحب
 رن سکریٹری انجمن احمدیہ نے معزز صدر مقررین۔ اور
 مدعا حاضرین کا دلی شکریہ ادا کیا۔ ہمارے شہر کے معزز
 عالی حوصلہ بزرگ اور بعض شناس زمانہ جناب بھجان محمد علی
 صاحب آرمی کمانڈر ہر طرح شکر کے قابل ہیں۔ کہ آپ کی
 افضلی اور علم بہمتی سے وہ کشادہ اور خوشنما محمد علی ہاں قومی
 جلسہ کے منعقد کرنے کے لئے وقف کر دیا گیا ہے۔ جس کی
 سب سے ہکو بنگلور میں قومی اجلاس کا مقصد کرنا نہایت ہی
 آسان ہو گیا ہے۔ امید ہے کہ معزز اہالیان شہر موافق
 تفریر اور قومی اجلاس کا اور بھی عمدہ اور زیادہ تعداد
 میں انتظام کر کے قوم کو بیدار کرنے میں حصہ لینے کے علاوہ
 جناب بھجان صاحب کی اس دریا دلی سے قوم کو حسبِ نحوہ
 منتفیہ ہونے کا موقع دینگے۔ ہم منتظران جلسہ کو اس کامیابی
 باریک باد دیتے ہیں: (الکلام)

خاں صاحب مولوی عبدالعزیز خاں بی بی ایل سید بری
 محمد بن الیوسی ایشن مالہ۔ خاں صاحب مولوی عبدالغنی
 صاحب سیکرٹری جو نیراڈل مدرسہ مالہ۔ ڈاکٹر بشیب
 چرناس صاحب چیرمین مالہ میونسپلٹی کے علاوہ کئی ایک
 دیگر معززین بھی تھے۔
 جلسہ مدرسہ کے وسیع ہال میں منعقد ہوا۔ جو کچھ کچھ
 بھرا ہوا تھا۔ کئی لوگوں کو کھڑا رہنا پڑا۔ اور کئی ایک جگہ
 طے کی وجہ سے ایوں ہو کر واپس چلے گئے۔ بڑے بڑے
 سرکاری عہدیدار۔ بڑے بڑے زمیندار۔ دکاندار۔ ہندو
 مسلم سب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ رسول کریم صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ سیرت پر تقریریں ہوئیں۔ با بون
 امرند کرشنا بھادوری نے بنی نوع انسان کے اس عظیم
 محسن کے حیرت انگیز روحانی کمال پر فاض زور دیا۔ شام کے
 سات بجے جلسہ ختم ہوا۔ (رپورٹر)

بوگرا اور گنیزا (بنگال) میں جلسے

مولوی اے۔ ایم۔ حشام الدین صاحب۔ حیدر بی۔ آ
 نے ۱۷ جون کو بوگرا اور گنیزا میں دو جلسوں کا انتظام کیا
 ہندو مسلم معززین دونوں جگہ شریک ہوئے۔ دونوں جلسے
 نہایت کامیاب رہے۔ (منظر الدین چوہدری بی۔ اے)

ریگپور (بنگال) میں مشترکہ جلسہ

۱۷ جون کو ٹاڈن ہال میں زیر صدارت خان بہادر
 مولوی آصف خاں صاحب بی۔ اے جلسہ ہوا۔ ہال حاضرین
 سے پُر تھا۔ متعدد معززین نے لیکچر دئے۔ بابو بدھن راجن
 صاحب لاہری ایم۔ اے۔ بی ایل نے جو شاہی بنگال کے ایک
 مشہور مقرر ہیں۔ اور دوسرے ہندو لیکچراروں نے بھی
 تقریر کی۔ اور آخر میں مولوی خلیل الرحمن صاحب احمدی کا
 لیکچر ہوا۔ جو بہت مقبول ہوا۔ جلسہ کے بعد ہندو مسلمانوں
 نے آپس میں مصافحہ کئے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 کے متعلق محبت بھرے جذبات کے ساتھ جلسہ سے رخصت
 ہوئے۔ (منظر الدین چوہدری بی۔ اے)

راولپنڈی میں عظیم الشان جلسہ

۱۷ جون کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے
 اظہار کے لئے زیر صدارت جناب قاضی نذیر احمد صاحب ایڈووکیٹ

راولپنڈی جلسہ منعقد کیا گیا۔ ہندو سکھ مسلمان کثیر تعداد
 میں شریک ہوئے۔ سب سے پہلے صدر صاحب نے آنحضرت صلی
 علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر تقریر کی۔ آپ کے بعد ملک غلام حیدر صاحب
 ریٹائرڈ تحصیلدار نے نہایت دلچسپ تقریر کی۔ ملک صاحب
 کے بعد مسٹر پرکاش لال صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نے لیکچر دیا۔
 اور بتایا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے صلالت اور گمراہی کو
 دور کیا۔ اس کے بعد مولوی قمر الدین صاحب نے تقریر کی۔ اس
 وقت تک چونکہ آفتاب غروب ہو چکا تھا۔ اس لئے نماز کے لُح
 جلسہ درخواست ہوا۔ اور ساڑھے آٹھ بجے پھر دوبارہ شروع
 ہوا۔ سید زین العابدین دلی اللہ شاہ صاحب سابق پرنسپل
 سلطانپور کالج دمشق نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی منظر
 زندگی پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ جو اس قدر خوشگفتی۔ کہ اکثر حاضرین
 کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے۔

ان تقریروں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کے ساتھ مسلمانوں میں افلاس کی نئی روح پیدا ہو رہی ہے۔
 ساڑھے نو بجے پریزیڈنٹ صاحب نے حاضرین اور
 لیکچراروں کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ درخواست ہوا۔ (منظر الدین)

مضافات ملتان میں جلسے

۱۷-۱۸ جون کو خاکار نے قصبہ مرل ضلع ملتان میں زیر
 صدارت چوہدری محمد بخش صاحب موضع سکندر آباد میں زیر صدارت
 رانا داؤد بخش صاحب۔ موضع خان پور قاضی میں زیر صدارت
 میاں نورا احمد صاحب ٹھیکیدار مجوزہ مضافین پر لیکچر دئے۔
 جن کو حاضرین نے نہایت شوق اور محبت سے سنا۔ ہر جگہ
 حاضرین کی تعداد تسلی بخش رہی۔ (یار محمد)

گوجرہ میں جلسہ

۱۷ جون ۵ بجے شام زیر صدارت ڈاکٹر جلال الدین
 صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ نہایت با موقع تھی۔ تلاوت
 قرآن اور نظم خوانی کے بعد مسٹر فضل کریم صاحب
 بی۔ اے کی تقریر ہوئی۔ اور پھر خاکار نے ہر سہ مجوزہ
 مضافین پر تقریر کی۔ احمدی۔ غیر احمدی۔ ہندو سکھ
 عیسائی سب اقوام کے لوگ حاضر تھے۔ اور متاثر معلوم ہوئے
 تھے۔ جلسہ بڑی کامیابی سے ختم ہوا۔ (غلام محمد)

کڑی افغاناں میں جلسہ

موضع کڑی افغاناں ضلع گورداسپور میں ہوجا

موضع اہرانہ میں جلسہ

۱۷ جون۔ موضع اہرانہ ضلع ہوشیار پور میں جلسہ
 زیر صدارت خاں صاحب سب انسپکٹر اور چوہدری عنایت
 خاں صاحب نے فضائل نبوی پر تقریریں کیں۔ (رپورٹر)

مالہ (بنگال) میں جلسہ

۱۷ جون کو ہم بجے شام مالہ میں مقامی رام کرشنا مشن
 کے سوامی منگند صاحب کے زیر صدارت ایک کامیاب
 جلسہ ہوا۔ خان بہادر مولوی قادر بخش صاحب بی۔ ایل پلیڈر
 اور اے گھور صاحب پرنائیک۔ بابو ہری گپال صاحب۔
 چیمبر و معایوگا۔ بی۔ ایل پلیڈر۔ بابو امرندر کرشنا بھادوری
 صاحب ایم۔ اے۔ بی۔ ایل پلیڈر اور خاں صاحب مولوی مبارک
 صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر لیکچر کرتے۔

جلسہ کا انتظام مفصل ذیل احباب کی طرف سے تھا۔ بابو
 عابد نندن صاحب چوہدری زمیندار نے بہادر پرچمن صاحب
 ایم۔ اے۔ بی۔ ایل گورنمنٹ پلیڈر و چیرمین مالہ ڈسٹرکٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلیٰ حضرت امام جماعت احمدیہ مورخہ ۲۹ جون ۱۹۲۵ء کو
مسلمانوں کا متحدہ عظیم الشان جلسہ ہوا۔ تمام مرد و عورت
جمع ہوئے۔ مولیٰ عبدالحق صاحب نے آنحضرت نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صفات حسنہ بڑی شرح سے بیان
کئے۔ (فضل دین)

حضرت امام جماعت احمدیہ کو مبارکباد

۲۹ جون کے جلسوں کے متعلق

معزز معاصر مشرق گورکھپور ۲۱ جون لکھتا ہے۔
ہندوستان میں یہ تاریخ ہمیشہ زرخیز رہیگی۔ اس لئے
کہ اس تاریخ میں اعلیٰ حضرت آقائے دوہان سردار کون و
مکان مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر کسی نہ کسی پیرایہ میں
مسلمانوں کے ہر فرقہ نے کیا۔ اور ہر شہر میں یہ کوشش کی
گئی۔ کہ اول درجے پر ہمارا شہر رہے۔
کھنڈ کے دو تاروں سے یہ معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔
کہ شیوہ سنی۔ احمدی سب اصحاب متفق ہو کر ایک مرکز پر جمع
اور محامد خاتم النبیین پر سب نے اپنے اپنے مذاق طبیعت
کے موافق مختلف محاسن نبوی پر تقریریں کیں جس کا بہت
بڑا اثر ہوگا۔ خصوصاً اس اجتماع و اتفاق پر کہ سب فرقت
کلنہ اللہ کے اعلان میں ایک ہی طریق عمل رکھتے ہیں۔
جن اصحاب نے اس موقع پر تقریریں و فقہ پر داری
کے لئے پوسٹر لکھے اور تقریریں لکھ کر ہمارے پاس بھیجیں
وہ بہت اچھے ہیں۔ جو ہمارے عقیدے سے واقف نہیں۔
ہمارا عقیدہ یہ ہے۔

ایک جلسہ باغ سردار جہان سنگھ میں ۲۹ جون کو منعقد
اس جلسہ کا مدعا اشتہار میں ہی بتلایا گیا ہے۔ کہ
حضرت صاحب کی صفات اور سوانح زندگی بیان کئے جا
اور اس طرح غیر مذہب والوں کے دلوں پر بھی ان کی
کاسک بٹھایا جاوے گا۔ اس تحریر کی تہ میں یہ خیال
ہے۔ کہ اگر لوگوں کو ایک دو سوسے کے بزرگوں کے حالات
زندگی اور صفات سے واقفیت حاصل ہو۔ تو وہ بہت
ایک دو سوسے کے نزدیک ہو سکتے ہیں۔ دو سوسے مذہب
کی توخیرات ہی اور ہے۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ
مسلمانوں نے بھی احمدیہ جماعت کی اس کوشش میں ہاتھ
بٹایا۔ بلکہ میں جلسہ کے دن جامع مسجد میں مسلمانوں کے ایک
عام جلسہ کی منادی کر دی گئی۔ جس کا مدعا یہی رکھا گیا۔
احمدیہ جماعت کے جلسہ کا تھا۔ احمدیہ جماعت نے اس منا
کے بعد ایک اشتہار اور نکال کر مخالفین کو دعوت دی
وہ الگ جلسہ نہ کریں۔ بلکہ ان کے بنائے ہوئے سٹیج کی
لیں۔ احمدی لوگ ان کے زیر ہدایت خدمات سر انجام دے
گیاں۔ پھر بھی کوئی سمجھ نہ ہوا۔ دونوں جلسے ہوسا۔
اور کسی کو بھی وہ رونق حاصل نہ ہو سکی۔ جو سنی و اہل

پندرہویں جلد کا اختتام

الفضل کی پندرہویں جلد اس نمبر کے ساتھ ختم
ہے۔ اب سولہویں جلد شروع ہوگی۔ اکثر احباب کا
جلد کے ختم ہونے کے ساتھ ختم ہو جایا کرتا ہے۔ اس لئے
سب دوستوں کے نام حسب دستہ سابقہ ۱۰ ار حوالہ
پر چھ دی۔ پی ہوگا۔ امید ہے وصول فرما کر شکر
دیں گے۔ اگر میعاد کے ختم ہونے میں دس پندرہ روز
فرق ہو۔ تو اس کا خیال نہ فرمائیں کھنڈ پر حساب رہے گا۔ (منجی)

داخلہ میڈیکل سکول آگرہ

وہ احمدی میڈیکل پاس طلباء جو اس سال جولائی میں
ہونا چاہتے ہیں۔ اپنی درخواستیں بنام پرنسپل میڈیکل
سکول آگرہ جلد بھیجیں۔ تاکہ ان کا نام درج ہو کر ان کو پورا
بھیج دئے جائیں۔ نسبت امرتسر میڈیکل سکول کے بیمار
ہے۔ کلفورنیا کا کوئی خاص بیمار نہیں ہوتا۔ بلکہ
جاتی ہے۔ اور نیز اس سال ہائی کھیلنگ والوں کو ترجیح دے

ہر پورہ (مہنچ پورہ) میں جلسہ

بندہ حسب ارشاد امام جماعت احمدیہ ۲۹ جون ۱۹۲۵ء
موضع ہر پورہ میں جناب حضرت سردار کائنات نبی محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں جلسہ منعقد کیا۔ اور مضامین
پڑھے گئے۔ بعد میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ (محمد الدین)

پندرہویں جلد کا اختتام

۲۹ جون ۱۹۲۵ء کا جلسہ غیر احمدیوں کو ساتھ شامل
کر کے کیا گیا۔ بحیرہ اور لاہور سے آمدہ لیکچراروں نے تقریریں
کیں۔ (محمد عبداللہ)

پندرہویں جلد کا اختتام

۲۹ جون ۱۹۲۵ء کا جلسہ غیر احمدیوں کو ساتھ شامل
کر کے کیا گیا۔ بحیرہ اور لاہور سے آمدہ لیکچراروں نے تقریریں
کیں۔ (محمد عبداللہ)

یک نمبر ۳۵ (سرگودھا) میں جلسہ

۲۹ جون کی رات کو چوک قریب میں سیرت نبوی پر لیکچر
نے جلسہ منعقد کیا گیا۔ ہر ایک مذہب و ملت کے
عورت دی گئی۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ بصدقہ
بول بخش صاحب نمبر دار دیہہ سولوی علی احمد صاحب

گوجرانوالہ میں ۲۹ جون کا جلسہ

اور گوجرانوالہ گزٹ

۲۹ جون ۱۹۲۵ء کا مقدس جلسہ باغ جہان سنگھ
گوجرانوالہ میں زیر انتظام انجمن احمدیہ منعقد ہوا۔ اس کے
متعلق اخبار گوجرانوالہ گزٹ ۲۶ جون لکھتا ہے۔
جیسا کہ پیشتر اس میں اطلاع دی گئی تھی۔ احمدیہ جماعت کا